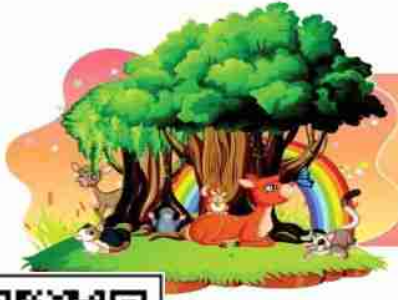




خاندان

باب

1



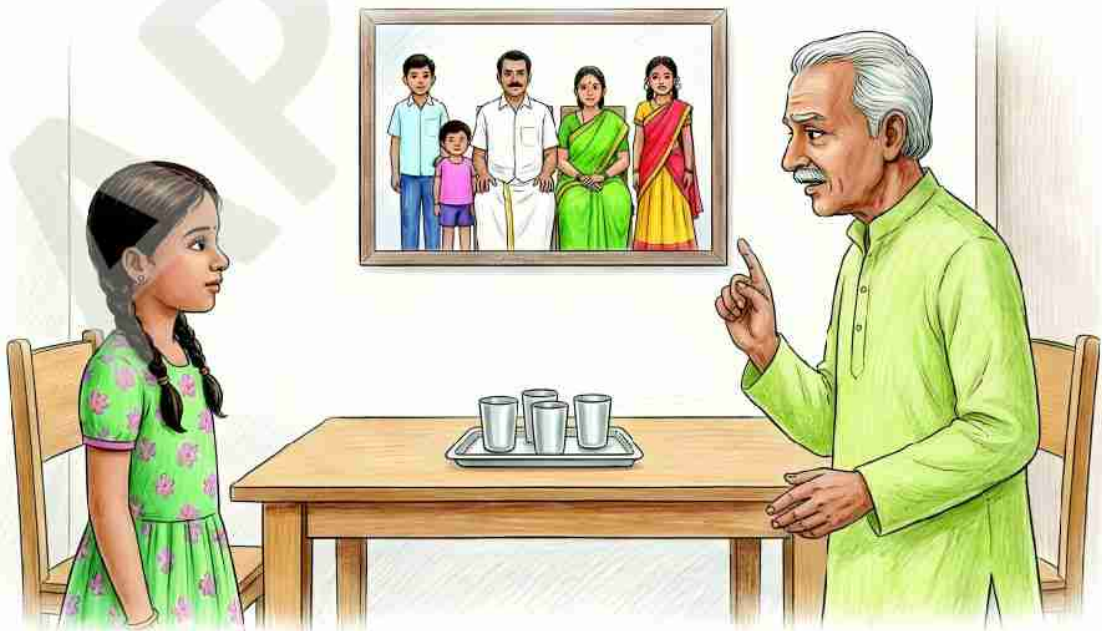
YZC6T6

اکتسابی نتائج

طلبہ اس قابل بنیں گے:

- خاندان کے افراد کے درمیان تعلقات کی شناخت کر سکیں گے۔ (CG-1)
- چھوٹے اور مشترکہ خاندانوں کے درمیان فرق کر سکیں گے۔ (CG-1)
- خاندانوں میں تبدیلی کی وجوہات (پیدائش، شادی، تبادلہ) بیان کر سکیں گے۔ (CG-2)
- معاشرے میں خاندانوں کی مختلف اقسام کو پہچان سکیں گے۔ (CG-1)
- خاندان کے افراد کے کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کر سکیں گے۔ (CG-1)
- تبدیلیوں کا سامنا کرنے والے خاندانوں کے ساتھ ہم دردی کا اظہار کر سکیں گے۔ (CG-2)
- خاندانی فلوچارٹ کے ذریعے خاندانی تعلقات کو ظاہر کر سکیں گے۔ (CG-1)

دیکھا گریموں کی چھٹیوں میں اپنے دادا دادی کے گھر گئی۔ وہاں اس نے اپنے خاندان کے افراد کی ایک پرانی تصویر دیکھی اور وہ جاننا چاہتی تھی کہ تصویر میں موجود لوگ کون ہیں۔ اس کے دادا نے اس طرح وضاحت کی۔





داییکا : دادا ابو! اس تصویر میں یہ پست قد والے آدمی کون ہیں؟

داداجان : یہ تمہارے والد ہیں۔

داییکا : پھر یہ ہاف ساڑی میں لڑکی کون ہے؟

داداجان : کیا تم نے انہیں پہچانا نہیں؟ یہ تمہاری پھوپھی ہیں۔

داییکا : پھر تو یہ راجیش چاچا ہیں! کیا میں صحیح کہہ رہی ہوں؟

داداجان : ہاں، تم نے انہیں بالکل صحیح پہچانا۔

داییکا : وہ اب کہاں ہیں؟

داداجان : وہ نیلور میں ہیں۔

داییکا : دادا ابو، وہ نیلور میں کیوں ہیں؟

داداجان : وہ نیلور میں ملازمت کر رہے ہیں۔

سوچے۔ گفتگو کیجیے

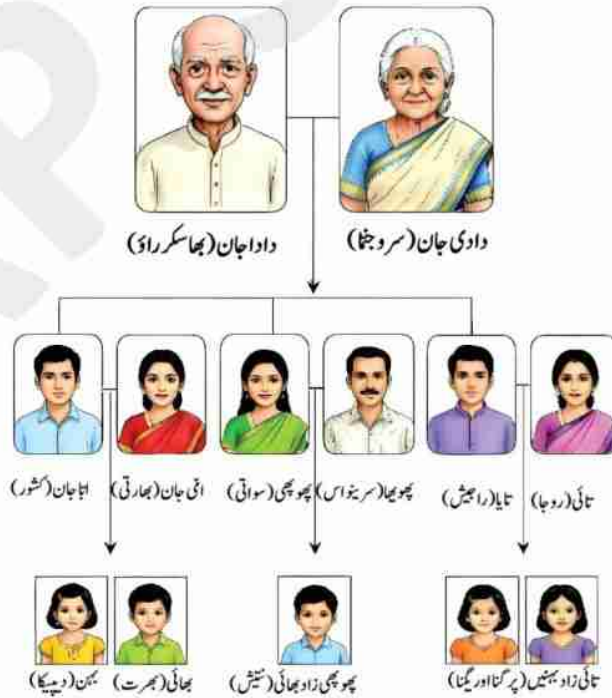


• داییکا کے خاندانی افراد کون ہیں؟

• کیا آپ کے خاندان میں بھی اس طرح کے افراد ہیں؟



تمام خاندان ایک جیسے نہیں ہوتے۔ بعض خاندان صرف ماں، باپ اور بچوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اور بعض خاندان میں ماں، باپ اور بچے، دادا، دادی، چاچا، چاچی کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں۔ آئیے! اب ہم داییکا کے خاندانی شجر کا مشاہدہ کریں گے۔



دبیکا کا خاندان:

خاندان کے افراد کا نام	دبیکا سے رشتہ داری	تفصیلات
بھاسکر راؤ	دادا جان	ابا کے ابو
سروجن اماں	دادی جان	ابا کے امی
راجیش	تایا	ابا کے بڑے بھائی
روجا	تائی	تایا کی بیوی
سرتیواس	پھوپھا	پھوپھی کے شوہر
سواتی	پھوپھی	ابا کی بہن
کشور	ابا جان	-
بھارتی	امی جان	-
یگینا	تائی زاد بہن	تایا کی بیٹی
پرگلیا	تائی زاد بہن	تایا کی بیٹی
نیش	پھوپھی زاد بھائی	پھوپھی کا بیٹا
بھرت	بھائی	ہم ولد



- آپ کے والدہ سے تعلق رکھنے والے خاندان کے افراد آپ کے مادراندہ افراد خاندان کہلاتے ہیں۔
- آپ کے والد سے تعلق رکھنے والے افراد خاندان آپ کے پدری افراد خاندان کہلاتے ہیں۔
- آپ کے والدہ کے والدین آپ کے نانا، نانی کہلاتے ہیں۔
- آپ کے والد کے والدین آپ کے دادا، دادی کہلاتے ہیں۔
- ایک ہی والدین رکھنے والے بھائی، بہن ہم والد کہلاتے ہیں۔
- خالہ اور تایا کے بچوں کو خالا زاد بھائی / بہن کہتے ہیں۔

آئیے ہم کریں



جوڑ لگائیے۔

- | | | |
|-----------------|-----|-----------|
| 1- ابو کے ابو | () | الف) دادی |
| 2- امی کی امی | () | ب) ماموں |
| 3- امی کے بھائی | () | ج) پھوپھی |
| 4- ابو کی بہن | () | د) دادا |

خالہ، ماموں، چچا، پھوپھی اور ان کے بچے ہمارے رشتہ دار ہیں۔ وہ بھی ہمارے خاندان کا حصہ ہیں۔ ہم انہیں اپنا توسیع شدہ خاندان کہتے ہیں۔

سوچئے۔ گفتگو کیجئے



- جب خاندان میں نئے افراد شامل ہوتے ہیں تو خاندان میں تبدیلی کیوں آتی ہے۔
- آپ کے خاندان میں نئے افراد شامل ہوتے ہیں تو آپ کس طرح محسوس کریں گے۔



خاندان میں تبدیلیاں:

آئیے خاندان میں ہونے والے کچھ تبدیلیوں کو دیکھیں۔

شادی بیاہ:

انیل کے چچا کی پچھلے ماہ شادی ہوئی۔

انیل کو اپنی نئی چاچی بہت پسند ہے۔

کل انہوں نے انیل کی پسندیدہ ڈش پکائی تھی۔

وہ اس کے اسکول کے کام میں بھی مدد کرتی ہیں۔

جب نئے رشتہ دار ہمارے خاندان میں شامل ہوتے ہیں، تو ہمارا خاندان بدل جاتا ہے۔

اور کن حالات میں خاندان میں نئے افراد شامل ہوتے ہیں؟



پیدائش:

یہ کو ملا کا خاندان ہے۔ وہ اپنی نو مولود بہن کو دیکھ کر بہت خوش ہے اور اس نے اپنی بہن کا نام رکھنے کا فیصلہ بھی کر لیا ہے۔



• کو ملا کے خاندان میں نئے آنے والے افراد کون ہیں؟

• جب آپ کے خاندان میں کوئی نیا رکن شامل ہوتا ہے تو آپ جشن کیسے مناتے ہیں؟



سوچیے - گفتگو کیجیے



ان وجوہات کے علاوہ اور کون سی وجوہات خاندانوں میں تبدیلی لاسکتی ہیں؟



آئیے دیکھتے ہیں کہ پیڑھے خاندان میں کچھ تبدیلیاں کیسے آئیں:

پیڑ کا خاندان اوگول میں رہتا تھا۔ پیڑ کے والد گوان کے دفتر سے ایک خط ملا۔ خط میں لکھا تھا کہ ان کی ترقی (پروموشن) ہو گئی ہے۔ اب انہیں نیلور جانا تھا۔ پیڑ کے خاندان نے گھر خالی کر دیا اور نئے شہر کے لیے روانہ ہو گئے۔



اپنے دوستوں اور بڑوں سے ملازمین کے خاندانوں میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں گفتگو کریں۔

خاندان ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مختلف واقعات خاندانوں میں تبدیلیاں لاتے ہیں۔ کچھ واقعات خاندانوں کو بڑا بنادیتے ہیں، جبکہ کچھ دوسرے انہیں چھوٹا کر دیتے ہیں۔ شادیاں، پیدائش، اور ملازمت یا پڑھائی کے لیے لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا خاندانی زندگی میں نئے تجربات کا اضافہ کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، جب خاندان کا کوئی رکن چلا جاتا ہے یا وفات پا جاتا ہے، تو یہ غم اور نقصان کا باعث بنتا ہے۔ ماضی کے مقابلے میں، ان تبدیلیوں کی وجہ سے اب بہت سے خاندان چھوٹے ہوتے جا رہے ہیں۔ چاہے کوئی خاندان میں شامل ہو یا چھوڑ کر جائے، ہر تبدیلی زندگی کا ایک قدرتی حصہ ہے، جو وقت کے ساتھ ساتھ خاندانوں کے بڑھنے اور ڈھلنے کے طریقے کو تشکیل دیتی ہے۔



خاندان میں تبدیلیاں قدرتی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ بہت سے خاندان چھوٹے ہوتے جا رہے ہیں۔

سوچیے - گفتگو کیجیے

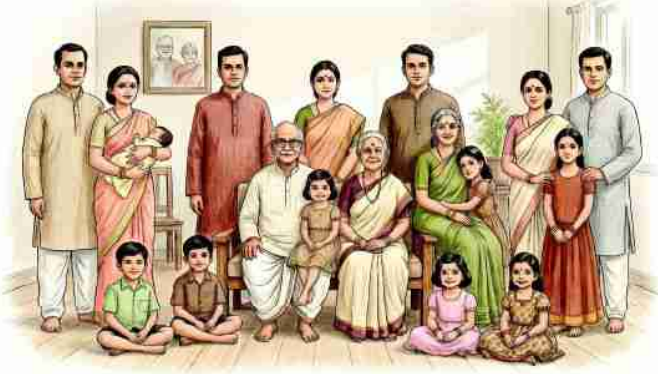


تین تبدیلیاں جو حال ہی میں آپ کے خاندان میں ہوئی ہیں۔

ان تبدیلیوں نے آپ کے خاندان پر کیا اثر ڈالا؟

خاندانوں کی اقسام:

ان تصاویر کو دیکھیں:



ہمیں ان تصاویر میں کیا فرق نظر آ رہا ہے؟

اوپر دی گئی تصاویر میں ہمیں دو طرح کے خاندان نظر آتے ہیں۔ ایک بڑا خاندان ہے اور دوسرا ایک چھوٹا خاندان۔



ایک خاندان جس میں ماں، باپ اور بچے ہوں اسے انفرادی یا چھوٹا خاندان کہا جاتا ہے۔ وہ خاندان جس میں دادا دادی، والدین، چچا، چاچی اور ان کے بچے شامل ہوں اسے مشترکہ خاندان کہا جاتا ہے۔

آئیے ان خاندانوں کی اقسام کے بارے میں مزید جانتے ہیں جو ہمارے معاشرے میں پائے جاتے ہیں۔

انفرادی خاندان



ہیلو! میں آریہ ہوں،

میں اپنی ماں اور والد کے ساتھ رہتا ہوں۔

میری ایک بہن بھی ہے اور

میرے والدین ہمارا خیال رکھتے ہیں۔



ہیلو! میں ریشم ہوں۔
میں اپنے والدین کے ساتھ رہتی ہوں۔
میرا ایک بھائی، چچا، چچی اور چچا زاد بھائی بہن ہیں۔
میرے دادا دادی بھی ہمارے ساتھ رہتے ہیں۔

مشترکہ خاندان



واحد سرپرست خاندان



میں خان ہوں۔

یہ میری والدہ اور بہن ہیں۔
میں نے بیماری کی وجہ سے اپنے والد کو کھو دیا۔
میری والدہ ہمارا خیال رکھتی ہیں۔

دادا، دادی یا نانا، نانی کا خاندان

ہیلو! میں رگھو ہوں۔

میں اپنے دادا دادی کے ساتھ رہتا ہوں۔
میں نے ایک حادثے میں اپنے والدین کو کھو دیا۔
میرے دادا دادی میری دیکھ بھال کرتے ہیں۔



والدہ پر منحصر خاندان

ہیلو! میں سرینو ہوں۔

میں اپنے والدین کے ساتھ رہتا ہوں
لیکن میری والدہ خاندان کا خیال رکھتی ہیں
کیونکہ میرے والد بیمار ہیں۔



تمام خاندان ایک جیسے نہیں ہوتے۔ ہر خاندان کا اپنا رہنے سہنے کا طریقہ ہوتا ہے۔ ہمیں اسے سمجھنا چاہیے اور اسی کے مطابق اپنی زندگی شروع کرنی چاہیے۔



اجتماعی سرگرمی :

اپنے دوستوں کے ساتھ گفتگو کریں اور لکھیں کہ وہ کس قسم کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں:

سلسلہ عدد	دوست کا نام	کس قسم کا خاندان
1		
2		
3		
4		
5		

خاندان کے ذمہ داریاں اور اقدار

اپنے گھر میں ہر ایک کے ساتھ خوش رہنا، کام میں ہاتھ بٹانا، کھانا بانٹ کر کھانا، بڑوں کا احترام کرنا اور ان کا خیال رکھنا ہمارے خاندان کی ذمہ داریاں ہیں۔ یہ ذمہ داریاں ہمارے خاندان کو مضبوط رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔

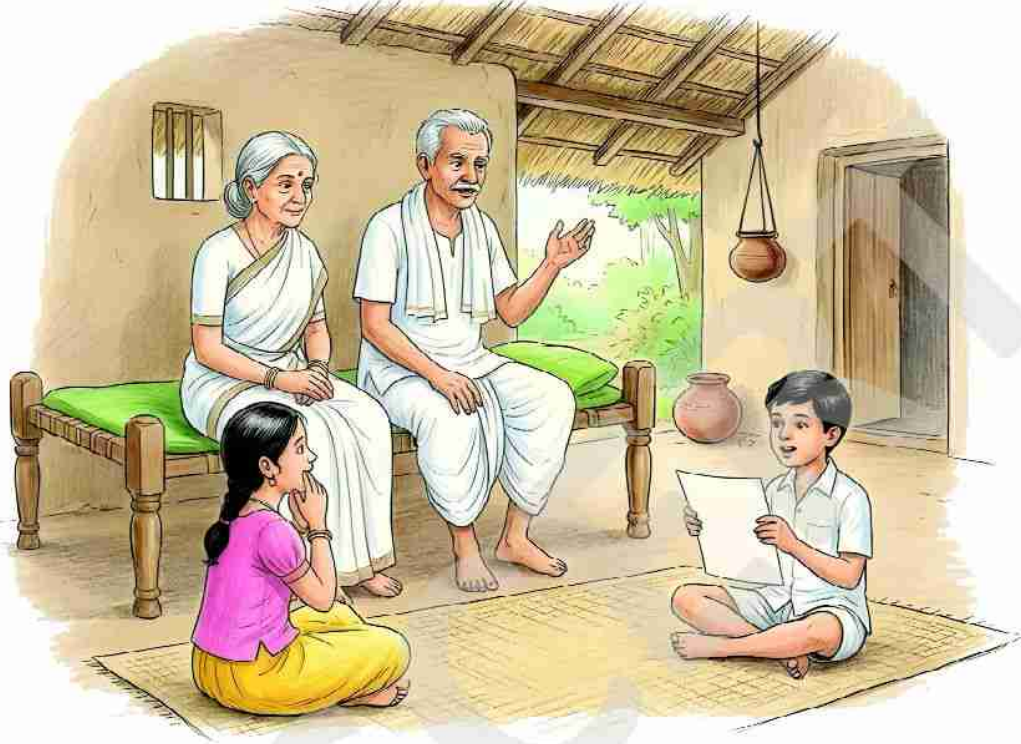
سوچیے - گفتگو کیجیے

• درج ذیل تصاویر کا مشاہدہ کیجیے اور بتائیے کہ ہر روز آپ، اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر کون کون سے کام انجام دیتے ہیں۔



مشغلہ:

آپ اپنے دادا، دای سے بات کیجیے اور انکے بچپن کے حالات کے بارے میں پوچھیے اور آج کے حالات سے موازنہ کیجیے۔



درج ذیل جدول کو انکے جوابات کے مطابق پُر کیجیے۔

موضوع	پہلے کے حالات	موجودہ کے حالات
غذائی اشیا		
تفریح کے ذرائع		
حمل و نقل کے ذرائع		



کلیدی الفاظ

انفرادی خاندان مشترکہ خاندان واحد سرپرست خاندان رشتہ دار بچے کی پیدائش ہم ولد تبادلہ، ترقی، ذمہ داریاں اقدار، بچپن۔

ہم نے کیا سیکھا



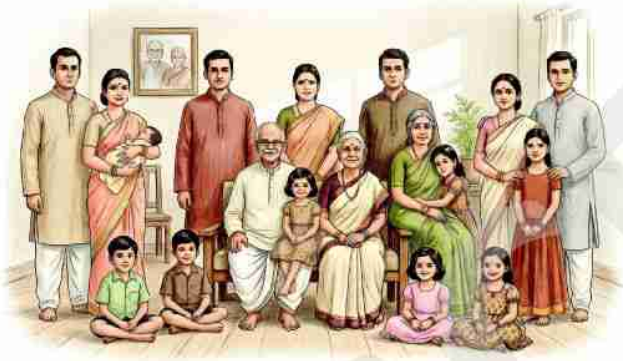
- خاندان کے ارکان کے درمیان تعلق کو فیملی فلو چارٹ کے ذریعے دکھایا جاسکتا ہے۔
- ہمارے رشتہ دار بھی ہمارے خاندان کا حصہ ہیں۔ ہم انہیں اپنا توسیعی خاندان کہتے ہیں۔
- شادی، نئے بچے کی آمد، ملازمت کا تبادلہ وغیرہ خاندان کی ساخت میں تبدیلی کی چند وجوہات ہیں۔
- وہ خاندان جس میں ماں، باپ اور بچے ہوں اسے انفرادی خاندان کہا جاتا ہے۔
- وہ خاندان جس میں دادا دادی / نانا نانی، والدین، چچا، چچی اور کزن شامل ہوں اسے مشترکہ خاندان کہا جاتا ہے۔
- ہمارے معاشرے میں، انفرادی اور مشترکہ خاندانوں کے ساتھ ساتھ خاندانوں کی بہت سی دوسری اقسام بھی ہیں جیسے واحد والدین والے خاندان، وہ خاندان جن کی کفالت دادا دادی / نانا نانی کرتے ہیں اور وہ خاندان جن کی کفالت ماں کرتی ہے۔

اپنے اکتساب کو بہتر بنائیں



1. اپنے خاندان کے ارکان کے نام لکھیں۔
 2. دادا دادی یا نانا نانی کس کو کہا جاتا ہے؟
 3. خاندان کیا ہے؟
 4. روی اپنے والدین اور دادا دادی کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا ہے۔ روی کا تعلق کس قسم کے خاندان سے ہے؟
- | | |
|-----------------------------|------------------------------------|
| (الف) انفرادی خاندان | (ب) مشترکہ خاندان |
| (ج) واحد والدین والا خاندان | (د) دادا دادی کی کفالت والا خاندان |
5. 'انفرادی خاندان' اور 'مشترکہ خاندان' کے درمیان فرق واضح کریں۔
 6. وضاحت کریں کہ پیدائش یا شادی کسی خاندان کو کیسے بدل سکتی ہے۔

7. خاندان کے افراد کو ایک دوسرے کی مدد کرنے کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟
8. درج ذیل میں سے کون سی صورت حال خاندان کے سائز میں تبدیلی کا باعث بنتی ہے؟
- (الف) نئے اسکول میں داخلہ (ب) نئی ملازمت اختیار کرنا (ج) ہجرت (نقل مکانی) (د) شادی
9. آپ کے خاندان میں ایک نئے بچے کی پیدائش ہوئی ہے۔ آپ خاندان میں کیا تبدیلیاں دیکھتے ہیں؟
10. درج ذیل خاندانوں کی مختصر خاندان 'مختصر کہ خاندان' میں درجہ بندی کریں۔



(a)



(b)

11. ایک ایسے خاندان کو دیکھیں جہاں ایک فرد کام کے سلسلے میں باہر چلا جاتا ہے۔ اس سے خاندان کے دوسرے افراد پر کیا اثر پڑتا ہے؟
12. ایک خاندان ملازمت کے تبادلے کی وجہ سے نئی جگہ منتقل ہوتا ہے۔ آپ کے خیال میں بچے کیسا محسوس کریں گے؟ اور کیوں؟
13. کیا گھر کی ذمہ داریاں بانٹنا ضروری ہے؟ کوئی ایک وجہ بتائیں۔
14. اپنے خاندان کا ایک فیملی فلو چارٹ بنائیں اور اسے لیبل کریں۔
15. آپ اپنے خاندان کے افراد کی مدد کیسے کرتے ہیں، اس بارے میں تین جملے لکھیں:

1.
2.
3.

باب 2

سبز دنیا



اکتسابی نتائج

طلبہ اس قابل بنیں گے:

- جگہ کی بنیاد پر پودوں کے مختلف اقسام پہچان سکیں گے۔ (CG4)
- پودے کے حصوں کی شناخت کر سکیں گے۔ (CG4)
- جڑوں کی مختلف اقسام پہچان سکیں گے۔ (CG4) اور جڑوں کے افعال بیان کریں گے۔ (CG4)
- پتوں کے اقسام پہچان سکیں گے۔ (CG4)
- پھول کی ساخت کو بیان کر سکتے ہیں۔ (CG4) اور پھولوں کی اہمیت جان سکیں گے۔ (CG4)
- پودوں کے طبی استعمال سے واقف ہوں گے۔ (CG4) اور پودوں کو قدرت کی ماں کی طرح تعریف کر سکیں گے۔ (CG4)

سری اپنے دادا کے ساتھ چھٹی کے دن باغ گئی۔ سری نے باغ میں تمام پودوں کا مشاہدہ کیا۔



دادا جان، کیا پودے ہر جگہ اگتے ہیں؟

سری:

ہاں میری پیاری، پودے دنیا میں تقریباً ہر جگہ اگتے ہیں۔

دادا جان:

دادا جان، کیا ہر قسم کے پودے ہر جگہ اگ سکتے ہیں؟

سری:

نہیں سری، مختلف پودے مختلف جگہوں پر اگتے ہیں۔

دادا جان:

اپنے اطراف و اکناف اگنے پودوں کے نام بتائیے۔



ہم اپنے اطراف و اکناف کئی قسم کے پودوں اور درختوں کو دیکھتے ہیں۔ ایسے پودے دنیا و سبز اور رنگین بناتے ہیں۔

کیا ہر علاقے میں ایک ہی قسم کے پودے اگتے ہیں؟



مختلف علاقوں میں موسم اور مٹی کے لحاظ سے مختلف قسم کے پودے اگتے ہیں۔ جس جگہ پودے اگتے ہیں اسے ان کا مسکن کہتے ہیں۔ مسکن کے لحاظ سے پودے دو قسم کے ہوتے ہیں زمینی پودے، آبی پودے۔

زمینی پودے:

وہ پودے جو زمین پر نمو پاتے ہیں زمینی پودے کہلاتے ہیں۔



برگد، پیپل، آم، اہلی اور جامن
جیسے درخت میدانی علاقوں میں اگتے ہیں۔



دیودار اور بلوط جیسے
اونچے درخت پہاڑوں
پر اگتے ہیں۔



بیرل کیکنس، گولڈن بیرل کیکنس صحرائیں نمو پاتے ہیں۔
صحرائی پودے اپنے موٹے تنے میں پانی کو ذخیرہ کر کے
ضرورت کے لحاظ سے استعمال کرتے ہیں۔

کیکنس اور گولڈن بیرل کیکنس صحراؤں میں اگتے ہیں۔

کیا آپ نے پودوں کو پانی میں اگتے ہوئے دیکھا ہے؟



آبی پودے:

پانی میں اگنے والے پودوں کو آبی پودے کہا جاتا ہے۔



ڈک ویڈ (Duckweed) اور واٹر ہائینتھ
پانی پر آزادانہ طور پر تیرتے ہیں۔



واٹر لیلی اور کنول کی جڑیں تالابوں اور جھیلوں
کی تہہ میں مٹی کے ساتھ جڑی ہوتی ہیں۔



ہائیڈریلا اور ٹیپ گراس پانی کے اندر اگتے ہیں۔



مینگرووز (Mangroves) دلدلی یا کچڑ والے علاقوں میں اگتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں



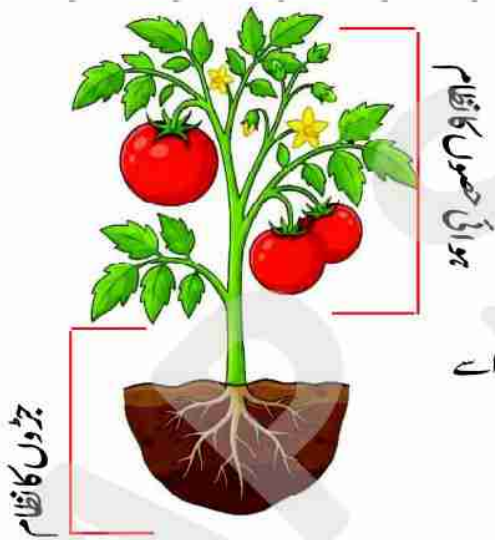
- کچھ پودوں کو نمونپانے کے لیے زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ کچھ دوسرے پودے جیسے کیکٹس بہت کم پانی میں بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔
- صحرائی پودوں کے پتے چھوٹے ہوتے ہیں یا ان پر کانٹے ہوتے ہیں تاکہ پانی کو ضائع ہونے سے روکا جاسکے۔
- ہمالیہ کے خطہ میں پہاڑی پودوں کے پتے عام طور پر سوئی کی طرح نوکیلے ہوتے ہیں تاکہ وہ انھیں سردی اور برف سے بچا سکیں۔
- آبی پودے جیسے کنول اور واٹر لیلی کے پتے چوڑے ہوتے ہیں جو پانی پر تیرتے ہیں۔



مقام نمو کے لحاظ سے پودوں کے نام لکھیے:

آبی پودے	زمینی پودے

پودے کے حصے



داداجان، یہ ٹماٹر کا پودا ہے نا؟

سری:

ہاں، براہ کرم ایک توڑیں اور اس کا مشاہدہ کریں۔

داداجان:

ایک پودا دو نظاموں میں تقسیم ہوتا ہے:

جڑوں کا نظام اور ہوائی حصوں کا نظام ہیں۔

پودے کا وہ حصہ جو زمین سے اوپر ہوتا ہے اسے

ہوائی حصوں کا نظام اور جو حصہ زمین کے نیچے ہوتا ہے اسے

جڑوں کا نظام کہتے ہیں۔

داداجان! وہ خرگوش باغ میں گاجر کھود رہا ہے۔

سری:

لیکن گاجر زمین کے اندر کیوں ہوتا ہے؟

سیری! کچھ پودے اپنی غذا جڑوں میں ذخیرہ کرتے ہیں۔ گاجر ایک ایسی جڑ ہے جو غذا ذخیرہ کرتی ہے۔

داداجان:

اس لیے یہ مٹی کے اندر ہوتی ہے۔ چقندر اور موٹی بھی ایسی جڑیں ہیں جو زمین کے اندر اگتی ہیں۔

جڑیں پودوں کے لیے کس طرح کارآمد ہوتے ہیں۔

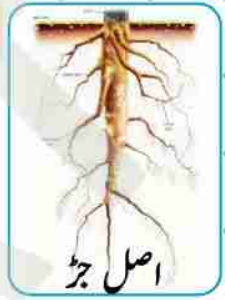




اپنے اطراف و اکناف سے مختلف پودے، ان کی جڑوں سمیت جمع کریں اور ان کا مشاہدہ کریں۔ کیا تمام پودوں کی جڑیں ایک جیسی نظر آتی ہیں۔

جڑیں پودے کو مٹی میں مضبوطی سے جمائے رکھتی ہیں اور مٹی سے مقویات کو جذب کرتے ہیں۔

جڑوں کے اقسام:



اصل جڑ

جڑیں بنیادی طور پر دو قسم کی ہوتی ہیں: اصل جڑ اور ریشہ دار جڑ۔
اصل جڑ اس میں ایک موٹی مرکزی جڑ ہوتی ہے جو زمین میں گہرائی تک جاتی ہے
اور اس سے کئی باریک شاخیں نکلتی ہیں۔

مثال: نیم، املی وغیرہ۔



ریشہ دار جڑ

ریشہ دار جڑ یہ جھاڑی دار ہوتی ہیں۔ تنے کے نچلے حصے سے بہت سی باریک جڑیں گچھے کی طرح جڑی ہوتی ہیں۔
مثال: دھان (چاول)، جوار، مکئی وغیرہ۔

برگد، نیم اور املی جیسے درختوں کی جڑیں زمین میں گہرائی تک جاتی ہیں۔
گلاب، جمیلی وغیرہ کے پودوں کی جڑیں زیادہ گہری نہیں جاتیں۔



آبی جڑ

آبی پودوں کی جڑیں نرم اور اسفنج جیسی ہوتی ہیں تاکہ انہیں تیرنے میں مدد ملے۔
جڑیں عام طور پر بھورے رنگ کی ہوتی ہیں۔



اصل جڑ والے پودے اور ریشہ دار جڑ والے پودوں کا چارٹ بنائیے۔

جڑوں کے استعمالات: گاجر، مولیٰ اور چقندر کو غذا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔



چقندر



مولی



گاجر



خس کی جڑ، اس کا استعمال ایئر کولر اور ٹھنڈی چٹائیوں میں کیا جاتا ہے۔ اسے خوشبو کے لیے الماریوں میں بھی رکھا جاتا ہے۔

لیمو گھاس، اس کی جڑیں خوشبودار تیل اور کیڑے بھگانے والی ادویات میں استعمال ہوتی ہیں۔



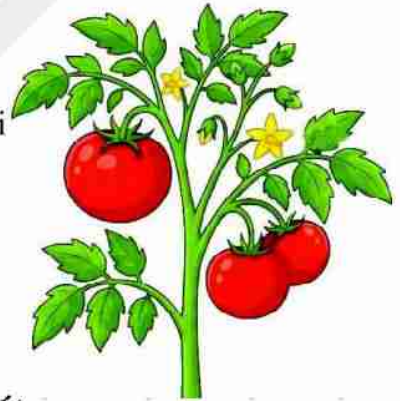
ہوائی حصوں کا نظام :

پودے میں زمین کے اوپر نمودار ہونے والے حصہ کو ہوائی حصہ کا نظام کہتے ہیں۔ اس میں تنہ، پتہ، پھول اور پھل ہوتے ہیں۔

تنہ :

i. تنہ پودہ کا اہم حصہ ہے۔

ii. یہ پودہ کو سیدھا کھڑارہنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ شاخیں، پتے، پھول اور پھل کو سنبھالتا ہے۔



پتے :

پتے سبز حصے ہوتے ہیں جو پودہ کے لیے غذا بناتے ہیں۔

آئیں مشاہدہ کریں :

اصل جڑ والا پودا اور ریشہ دار جڑ والے پودے کو لیجیے اور ان کے پتوں کا مشاہدہ کیجیے۔ پتے کے حصوں کو یاد کیجیے اور ان پتوں میں جو فرق آپ نے دیکھا ہے، اسے لکھیے۔

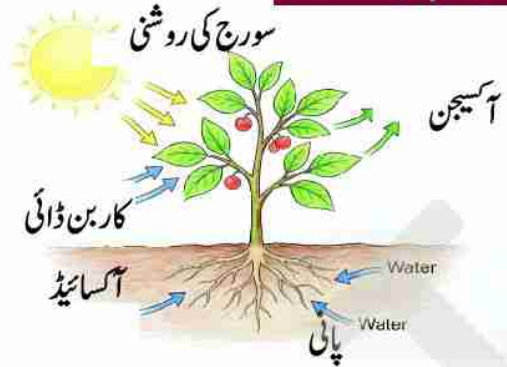
مشاہدات :

ریشہ دار جڑے پودا کا پتہ	اصل جڑ کے پودا کا پتہ	پتہ کا نقشہ اتاریے پتہ کی شکل رگوں کی ترتیب مثالیں

کیا آپ جانتے ہیں



پودے کاربن ڈائی آکسائیڈ، پانی اور سورج کی روشنی کا استعمال کرتے ہوئے اپنی غذا خود تیار کرتے ہیں۔ اس عمل کو شعاعی ترکیب کہا جاتا ہے۔



سوچیے - گفتگو کیجیے



• ہم کبھی کبھی پتہ دار سبزیاں کھاتے ہیں، کیوں؟

پھول: پھول، پودے کے رنگین حصے ہوتے ہیں۔ پھل پھولوں سے بنتے ہیں پھولوں میں بیج ہوتے ہیں۔

بیج کیوں اہم ہیں؟



سوچیے - گفتگو کیجیے



• کیا آپ نے کبھی پھول کے حصوں کا مشاہدہ کیا ہے؟

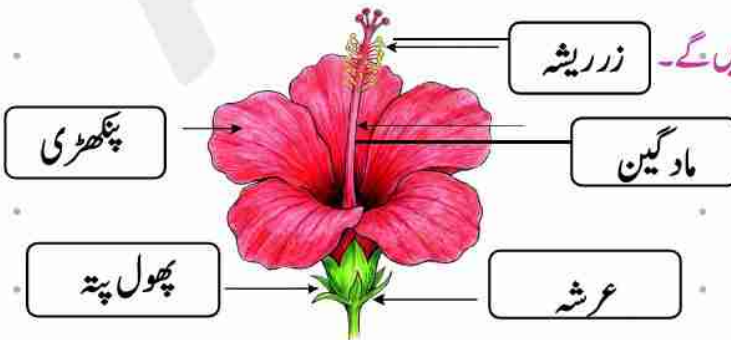
سری نے دھتورے کا پھول توڑا۔

داداجان: سری! کیا تم پھول کے حصوں کو جانتی ہو؟

سری: میں نہیں جانتی، داداجان۔

داداجان: پھول کے رنگین حصے کو پنکھڑی کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں پھول پتہ، عرشہ، زرریشہ اور مادگیں ہوتے ہیں۔

آئیے دھتورے کے پھول کے حصوں کا تفصیل سے مشاہدہ کریں گے۔





پھول مختلف شکلوں، رنگوں اور سائز کے ہوتے ہیں۔ پھول سجاوٹ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ہبکسی، نیم اور تلسی ادویات بنانے میں استعمال ہوتے ہیں۔ گلاب، چمیلی، للی اور لیونڈر خوشبودار دیتے ہیں اور بیوٹی آئل اور پرفیوم بنانے میں استعمال ہوتے ہیں۔ کچھ پھول کھائے بھی جاتے ہیں جیسے: گو بھی۔

داداجان : سری، کیا تم جانتی ہو کہ پھول ہی پھل بنتے ہیں؟

سری : واقعی! داداجان مجھے بھوک لگ رہی ہے، کیا ہم کچھ پھل کھا سکتے ہیں؟

(داداجان نے اسے کھانے کے لیے کچھ انگور اور سپوٹا دیے۔

وہ انگور کھا کر حیران ہوئی کہ ان میں بیج نہیں تھے۔)

داداجان، میں جانتی ہوں کہ تمام پھلوں میں بیج ہوتے ہیں۔ لیکن ان انگوروں میں بیج کیوں نہیں ہیں؟

داداجان : حال ہی میں کسانوں نے ہائبرڈ ٹیکنالوجی کے ذریعے بغیر بیج کے پھل پیدا کرنا شروع کر دیے ہیں۔

پھل وٹامنز اور معدنیات کا بہترین ذریعہ ہیں اور ان میں فائبر بھی وافر مقدار میں ہوتا ہے۔



سری :

داداجان، میں نے اپنے باغ سے کچھ پھل اور پھول جمع کیے ہیں۔ میں نے ان پھولوں سے

ایک گلدستہ بنایا ہے۔ یہ آپ کے لیے میرا تحفہ ہے۔

داداجان :

شکریہ میری پیاری، یہ بہت خوبصورت لگ رہا ہے۔

سری :

داداجان، پودے کا ہر حصہ ہمارے لیے بہت مفید ہے۔ ہے نا؟

داداجان :

ہاں سری، پودے قدرت کا ایک عظیم تحفہ ہیں

آئیے مل کر کریں



اپنے ارد گرد دستیاب پھولوں کی مدد سے ایک خوبصورت پھولوں کا گلدستہ تیار کریں۔

کیا آپ جانتے ہیں



او گادی کا چار تہوار کی ایک خاص غذا ہے۔ یہ آندھرا پردیش، تلنگانہ اور کرناٹک میں او گادی کے تہوار کی سب سے مقبول ڈش ہے۔ یہ ایک ایسا مرکب ہے جو چھ مختلف ذائقوں یعنی میٹھا، کھٹا، نمکین، تیکھا، مسالے دار اور کڑوا پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ کچے آم، املی، گڑ، نیم کے پھول اور کچے ناریل جیسے اجزاء سے بنایا جاتا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر اجزاء پودوں سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ یہ چھ ذائقے علامتی طور پر زندگی کے چھ جذبات کی نمائندگی کرتے ہیں۔

طبی پودے

ہمارے ارد گرد موجود بہت سے پودے ہماری صحت کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ طبی پودے ہیں۔ یہ بیماریوں کو کم کرنے اور ہمارے جسم کو مضبوط رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، تلہی نزلہ اور کھانسی کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے۔ نیم کا درخت ہمارے گھر، پانی اور ہوا کو صاف رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ ایلو ویرا جلد کے لیے بہت اچھا ہے۔ ہلدی زخموں کو بھرنے میں مدد کرتی ہے۔ ہمارے آباء اجداد ان پودوں کو کئی طرح کی بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال کرتے تھے۔ اس لیے، ہمارے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم ان طبی پودوں کی حفاظت کریں اور ان کے استعمال کے بارے میں سیکھیں۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ایسے پودے ہر گھر میں اگائے جائیں۔



تلسی



الیویرا



نیم



ہلدی

آئیے مل کر کریں



مختلف طبی پودوں اور ان کے استعمال کا ایک چارٹ بنائیں۔

سوچیے۔ گفتگو کیجیے



• ہمارے آباؤ اجداد طبی پودوں کے حصوں کا کثرت سے استعمال کیوں کرتے تھے؟

پودے اور درخت قدرت کا تحفہ ہیں۔ ہمارے آباؤ اجداد ہر پودے کی اہمیت سے واقف تھے۔ ادویات تیار کرنے کے لیے پودوں کے حصوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے علاج کو "ایوروید" کہا جاتا ہے۔ پودے اور درخت جانداروں کے لیے بہت اہم ہیں۔ اگر ہم درختوں کو کاٹتے ہیں، تو یہ بڑے پیمانے پر ماحولیاتی نقصان کا سبب بنتا ہے۔

پودوں کا عہد

پودے بچائیں زندگی بچائیں



- میں پودوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کرنے کا عہد کرتا/کرتی ہوں۔
- میں مزید درخت لگاؤں گا/گی اور انہیں روزانہ پانی دوں گا/گی۔
- میں درخت نہیں کاٹوں گا/گی اور نہ ہی پودوں کو نقصان پہنچاؤں گا/گی۔
- میں اپنے ارد گرد کے ماحول کو سرسبز اور صاف رکھوں گا/گی۔
- میں صحت مند مستقبل کے لیے پودے لگاؤں گا/گی۔



کلیدی الفاظ

ہوائی حصوں کا نظام، جڑوں کا نظام، اصل جڑ، ریشہ دار جڑ، مقویات، آبی پودے، زمینی پودے، بیماریاں، طبی پودے، آباؤ اجداد، علاج، پودوں کا عہد، ایوروید۔

ہم نے کیا سیکھا؟



- جو پودے میدانوں یا پہاڑوں پر اگتے ہیں انہیں زمینی پودے کہا جاتا ہے۔
- جو پودے پانی میں اگتے ہیں انہیں آبی پودے کہا جاتا ہے۔
- پودے کے جسم کے دو نظام ہوتے ہیں۔ ہوائی حصوں کا نظام اور جڑ کا نظام۔
- جڑیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ اصل جڑ اور ریشہ دار جڑ۔
- پھول کئی طرح سے مفید ہوتے ہیں۔ وہ پھل پیدا کرتے ہیں۔ پھل وٹامنز، معدنیات اور فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔
- طبی پودے ہمیں صحت مندر رکھتے ہیں۔ اس لیے ہمیں ان کی حفاظت کرنی چاہیے۔
- ہمیں اپنے ماحول کی حفاظت کرنی چاہیے۔

اپنے اکتساب کو بہتر بنائیں



1۔ آپ کے استاد کیکٹس، کنول اور آم کے درخت کی تصویریں دکھاتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی کونسا اختیار درست ماحول سے ملتا ہے؟



- (a) کیکٹس، پانی، کنول، صحرا، آم، پہاڑ
- (b) کیکٹس، صحرا، کنول، پانی، آم، زمین
- (c) کیکٹس، پہاڑ، کنول، زمین، آم، پانی
- (d) کیکٹس، زمین، کنول، صحرا، آم، پانی

2۔ پودے کا کونسا حصہ سورج کی روشنی سے غذائیت میں مدد کرتا ہے؟

- (a) جڑ (b) تنہ (c) پتہ (d) پھول

3۔ پودوں کے استعمالات پر مختصر نوٹ لکھیے۔

- 4- کسی بھی دو طبی پودوں کے نام لکھیے۔
- 5- رادھانے ایک گھانس کا پودا اکھاڑا اور دیکھا کہ اس میں ایک جیسی بہت سی پتلی جڑیں ہیں۔
گھانس کے پودے میں کونسی جڑوں کا نظام ہوتا ہے؟
- (a) اصل جڑ (b) ریشہ دار جڑ (c) ذخیرہ جڑ (d) سانس لینے والے جڑ
- 6- مختلف قسم کی جڑوں کو بیان نقشے کی مدد سے بیان کیجیے۔
- 7- نقشہ کی مدد سے پھول کی ساخت کو بیان کیجیے۔
- 8- ہمیش روزانہ گملے والے پودے کو پانی دیتا تھا لیکن سخت مٹی کو ڈھیلا کرنا بھول گیا۔
پودا مر جھانے لگا۔ اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟
- (a) جڑوں کو ہوا اور پانی مناسب طریقے سے نہ ملنے کی وجہ سے
(b) پتوں نے غذا بنانا روک دیا
(c) پھولوں نے بہت زیادہ پانی استعمال کر لیا
(d) تنہ کمزور ہو گیا
- 9- لتا کھانسی میں مبتلا ہے۔ آپ کون سے طبی پودا کو تجویز کریں گے اور کیوں؟
- 10- ان خصوصیات کو دیکھیے: موٹا تنہ، بہت کم پتہ، پانی ذخیرہ کرتا ہے۔ یہ پودا کس ماحول سے تعلق رکھتا ہے اور کیوں؟
- 11- گاجر اور گھانس کے پودے ایک ہی مٹی میں اگتے ہیں۔ گاجر کی جڑ گہری اور موٹی ہوتی ہے۔ گھانس کی جڑیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ وضاحت کریں کہ ان کی جڑوں کی اقسام انھیں زندہ رہنے میں کیسے مدد دیتی ہے؟
- 12- کچھ لوگ عوامی باغات سے بلا ضرورت پھول توڑ لیتے ہیں۔ کیا آپ کو لگتا ہے یہ درست ہے؟ اپنے جواب کی وجہ بیان کیجیے۔
- 13- لوگوں کو پودوں کی حفاظت کی ترغیب دینے کے لیے ایک مختصر نعرہ بنائیے۔
- 14- تصور کریں کہ آپ کے اسکول میں ایک ”صحت مند باغ“ بننا ہے ہیں۔ کسی بھی دو طبی پودوں کے نام لکھیں اور ہر ایک کا ایک استعمال بیان کریں۔



ہمارے اطراف و اکناف پائے جانے والے جانور

باب
3



18X3D5

اکتسابی نتائج

طلبہ اس قابل بنیں گے:

- جانوروں کی مختلف اقسام کو سرگرمی کے انداز کی بنیاد پر شناخت کر سکیں گے۔ (CG4)
- گروہی رویے کی بنیاد پر جانوروں کی مختلف اقسام کی شناخت کر سکیں گے۔ (CG4)
- پرندوں اور جانوروں کے رویے کو جانیں گے۔ (CG4)
- جانوروں میں رویے کی اہمیت کو سمجھ سکیں گے۔ (CG4)
- ہمارے ارد گرد موجود مختلف کیڑوں کے استعمالات کی شناخت کر سکیں گے۔ (CG4)
- قدرت اور انسانی زندگی میں جانوروں کے کردار اور اہمیت کو سراہیں گے۔ (CG4)



ایک اتوار کو ہاریکا اور مٹواپنے والد کے ساتھ کھیت گئے۔ جب وہ واپس آگئے تو شام ہو چکی تھی۔ آسمان اندھیرا ہو چکا تھا۔ ہاریکا نے آسمان کی طرف دیکھا اور پرندوں کا ایک جھنڈاڑتا ہوا دیکھا۔ وہ حیران ہو گئی۔ تمام پرندے ایک قطار میں اڑ رہے تھے اور زور زور سے آوازیں نکال رہے تھے۔

اپنا شک دور کرنے کے لیے ہاریکا نے اپنے والد سے پوچھا:

ہاریکا : ابا! یہ سارے پرندے آوازیں کیوں نکال رہے ہیں اور ایک لائن میں کیوں اڑ رہے ہیں؟

والد : دن بھر باہر گھومنے کے بعد جب پرندے شام کے وقت اپنے گھروں کو لوٹ آتے ہیں تو وہ آوازیں نکالتے ہیں تاکہ اپنے چھوٹے بچوں کو راستہ دکھا سکیں۔ وہ یہ آوازیں اپنے ساتھیوں کو ڈھونڈنے اور ان کے ساتھ رہنے کے لیے بھی نکالتے ہیں۔
منو : یہ تو واقعی حیران کن ہے! کیا وقت کے ساتھ ان کا رویہ بدلتا ہے؟ براہ کرام ہمیں ان تبدیلیوں کے بارے میں مزید بتائیں۔

پرندوں اور جانوروں کا رویہ

کچھ پرندے اور جانور صبح سویرے اور شام کے وقت خاص رویہ ظاہر کرتے ہیں۔ پرندے اور بہت سے جانور طلوع آفتاب اور

غروب آفتاب کے وقت سب سے زیادہ سرگرم رہتے ہیں۔ اس وقت وہ گاتے ہیں، غذا تلاش کرتے ہیں اور

اپنی پناہ گاہوں سے غذا کی جگہوں کی طرف جاتے ہیں۔



وہ جانور جو صبح صادق اور شام کے وقت زیادہ متحرک ہوتے ہیں، انہیں کرم پیکولر جانور کہا جاتا ہے۔

مثلاً : ہرن، خرگوش، لومڑی اور کیڑے جیسے بھونرا وغیرہ۔



وہ جانور جو دن کے وقت متحرک رہتے ہیں انہیں دن میں متحرک رہنے والے جانور کہا جاتا ہے۔

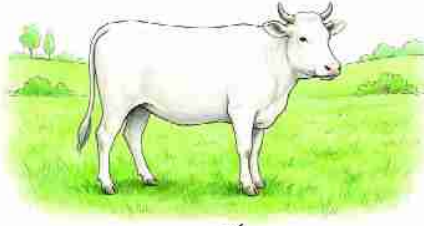
روزانہ جانور بنیادی طور پر دن کی روشنی کے اوقات میں سرگرم رہتے ہیں اور رات کو آرام کرتے ہیں۔ ان جانوروں کی رنگین بصارت

میں اضافہ ہوتا ہے اور چھوٹی آنکھیں روشن روشنی کے مطابق ہوتی ہیں۔

مثال کے طور پر زیادہ تر پرندے، گائے، کتے وغیرہ۔



کبوتر



گائے



کتا

رات کو متحرک رہنے والے جانور شب بیدار جانور کہلاتے ہیں۔

وہ بنیادی طور پر رات کو سرگرم رہتے ہیں اور دن میں سوتے ہیں۔ ان کے پاس مخصوص موافقت ہے جو کم روشنی والے حالات میں بقا کو بڑھاتی ہے۔ مثال کے طور پر الو، چوہا، چمکاڑ، چمک دار کیڑے وغیرہ۔



الو



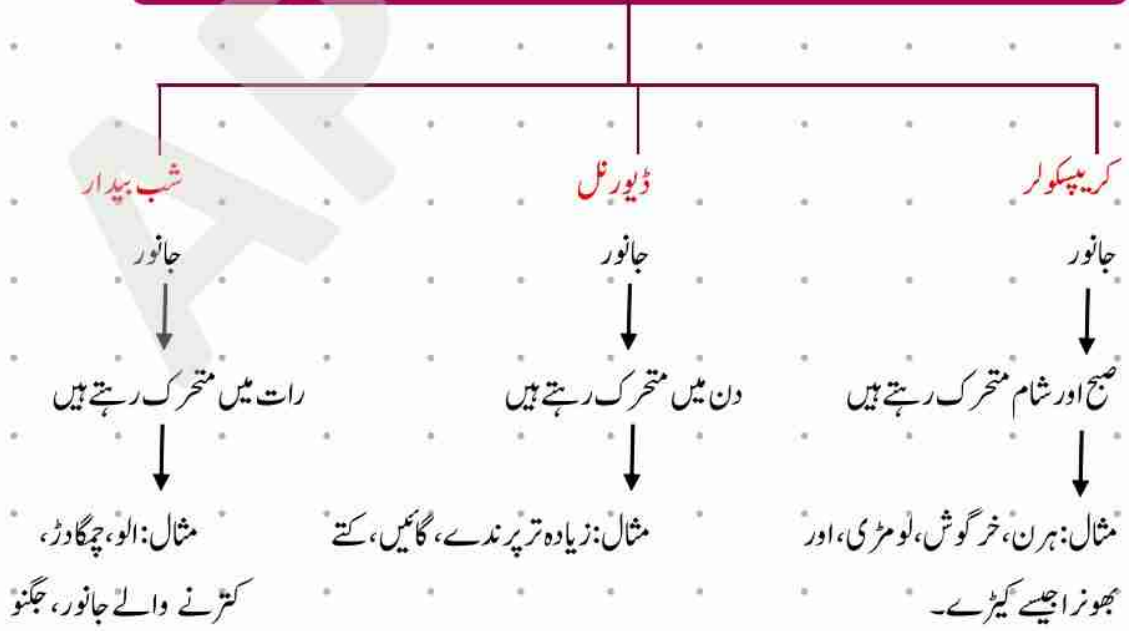
چمکاڑ



چوہا

یہ جانور اور پرندے غذا اور ساتھی کی تلاش میں اپنے گھروں سے باہر نکلتے ہیں۔ کچھ پرندے طلوع صبح اور شام کے وقت اپنی حد مقرر کرنے اور ساتھیوں کو متوجہ کرنے کے لیے اونچی آواز میں گاتے ہیں۔ کچھ پرندے، جیسے مینا، رات ہونے سے پہلے بڑے گروہوں میں جمع ہوتے ہیں اور شور مچاتے ہیں۔

وہ جانور جو دن کے وقت متحرک رہتے ہیں انہیں دن میں متحرک رہنے والا جانور کہا جاتا ہے۔



آئیے ہم کریں



صبح سویرے اور شام کے وقت اپنے گھر کے آس پاس کے ماحول کا مشاہدہ کریں۔ ان پرندوں اور جانوروں کے نام نوٹ کریں جو آپ دیکھتے ہیں اور نیچے دیے گئے جدول میں لکھیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔

سلسلہ عدد	پرندے / جانور کا نام	وہ کیا کر رہا ہے گھونسلانا / اڑنا / اوازیں نکالنا
1-		
2-		
3-		
4-		

آؤ ہم کھیلیں:

- نیچر اصول بتاتے ہیں: جب نیچر کسی دن کے وقت متحرک رہنے والے جانور کا نام لیں تو طلباء کو کھڑا ہونا ہوگا۔
- جب نیچر کسی رات کے وقت متحرک رہنے والے جانور کا نام لیں تو طلباء کو بیٹھ جانا ہوگا۔
- جب نیچر کسی شام یا طلوع سحر کے وقت متحرک رہنے والے جانور کا نام لیں تو طلباء کو ایک بار تالی بجانی ہوگی۔

کیا آپ جانتے ہیں



کچھ جانور اور پرندے کیوں گروہوں میں رہتے ہوئے حرکت کرتے ہیں؟

بہت سے جانور اور پرندے محفوظ رہنے، کھانا تلاش کرنے اور اپنے بچوں کی کامیابی سے پرورش کرنے کے لیے گروہوں میں رہتے ہیں۔ وہ اپنے گروہوں میں مل جل کر مربوط طریقے سے کام کرتے ہیں۔ ہم کیڑے مکوڑوں، پرندوں اور جانوروں کے گروہ کو مختلف ناموں سے پکارتے ہیں۔

جھنڈ:



پرندے غذا کی تلاش اور پرواز کے دوران محفوظ رہنے کے لیے ایک گروہ میں مل کر حرکت کرتے ہیں۔ پرندوں کا ایک گروہ میں مل کر اڑنا جھنڈ کہلاتا ہے۔ یہ پرندوں کو دشمنوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ طویل سفر کے دوران، ان کی توانائی ضائع ہو سکتی ہے۔ توانائی بچانے کے لیے وہ V-شکل بنا کر اڑتے ہیں۔ مثال کے طور پر: سارس، ہنس وغیرہ۔

چراگاہیں:

چراگاہیں ایک دوسرے کے تحفظ کے لیے جانوروں کو ایک جگہ سے ایک گروہ میں ایک ساتھ منتقل کرنے کا عمل ہے۔ ہاتھیوں میں بزرگ مادہ ریوڑگی رہنمائی کرتی ہے۔ مثال کے طور پر بھینس، ہاتھی، ہرن وغیرہ۔



سکولنگ (ایک ساتھ تیرنا)

مچھلیوں کے ایک بڑے گروہ کا ایک ہی سمت میں تیرنا اسکولنگ کہلاتا ہے۔ وہ تقریباً ایک ٹیم یا لہر کی طرح مل کر حرکت کرتی ہیں۔ جب ایک ہی سائز کی مچھلیاں اس طرح تیرتی ہیں، تو یہ بڑی مچھلیوں کو الجھن میں ڈال دیتا ہے اور انہیں محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔



ہجوم بنانا:

ہجوم میں کیڑوں کا ایک بڑا گروہ ایک ٹیم کی طرح مل کر حرکت کرتا اور رہتا ہے۔ مثال کے طور پر، چیونٹیاں کام کی تقسیم کے ساتھ منظم بستیوں میں رہتی ہیں۔ شہد کی مکھیاں چھتے بنانے اور کھانا بانٹنے کے لیے مل کر کام کرتی ہیں۔ یہ ٹیم ورک انہیں کھانا تلاش کرنے، گھر بنانے اور محفوظ رہنے میں مدد دیتا ہے۔ مثالیں: شہد کی مکھیاں، چیونٹیاں اور بھڑیں۔



کھیل کا وقت :

اپنی کلاس کے طلباء کی تعداد کے برابر کاغذ کی پرچیاں لیں۔ ہر پرچی پر کسی جانور کا نام لکھیں، جیسے ہاتھی، مچھلی، سارس یا چیونٹی، اور اسے موڑ دیں۔ بچوں کو ایک دائرے میں کھڑا کریں اور تمام پرچیوں کو درمیان میں ڈال دیں۔ ہر طالب علم سے کہیں کہ وہ آگے آئے اور ایک پرچی اٹھائے۔ طلبہ کو اپنی پرچیاں خاموشی سے کھول کر نام پڑھنا چاہیے۔ ان کی پرچی پر لکھے ہوئے جانور کے مطابق، انہیں متعلقہ آوازیں نکالنی اور حرکات کرنی ہوں گی، اور پھر ان دوسرے بچوں کو ڈھونڈ کر ایک گروپ بنانا ہو گا جن کے پاس وہی جانور ہے۔ جو گروپ سب سے پہلے بنے گا وہ فاتح ہو گا۔

جوڑ لگائیے:

- | | | |
|------------|-----|-------------------|
| 1. جھنڈ | () | (ا) مچھلی |
| 2. ریوڈ | () | (ب) پرندے |
| 3. اسکولنگ | () | (ج) شہد کی مکھیاں |
| 4. بھڑ | () | (د) ہاتھی |

کیا آپ جانتے ہیں



حشرات (کیڑے مکوڑے) ہمارے لیے مفید بھی ہوتے ہیں۔
درج ذیل تصاویر کو دیکھیں۔ ان حشرات کی شناخت کریں اور ان کے فوائد بتائیں۔



حشرات ایسے جاندار ہیں جن کے چھ پیر ہوتی ہیں۔ وہ ہمارے ارد گرد تقریباً ہر جگہ رہتے ہیں۔ کچھ حشرات موزی (نقصان دہ) ہوتے ہیں۔ وہ ہماری فصلوں کو تباہ کر دیتے ہیں۔ لیکن بہت سے دوسرے حشرات فائدہ مند ہوتے ہیں اور فطرت میں توازن برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہیں۔

- ہم شہد کی مکھیوں سے شہد حاصل کرتے ہیں۔ شہد بچوں اور بڑوں دونوں کی توانائی کی ضروریات کے لیے بہترین غذا ہے۔
- کچھ حشرات جیسے مکھیاں، تنلیاں اور بھونرے پھولوں سے زردانے لے جاتے ہیں، جس سے پھولوں میں پولی نیشن (بارآوری) کے عمل میں مدد ملتی ہے۔ یہ کسان دوست حشرات ہیں۔ ان کی وجہ سے کسانوں کو اچھی فصل حاصل ہوتی ہے۔
- بھڑ اور لیڈی برڈ بھونرا جیسے حشرات سنڈیوں کو کھاتے ہیں، جو فصلوں کو تباہ کرتی ہیں۔ یہ قدرتی طور پر کیڑے مارنے کا کام کرتے ہیں۔
- ریشم کے کیڑے ہمیں ریشم دیتے ہیں۔ اس ریشم سے ریشمی ساڑھیاں اور لباس بنے جاتے ہیں۔

آئیے ہم کریں



اپنے اطراف پائے جانے والے کچھ پرندوں، حشرات اور ان کے فوائد کے بارے میں معلومات جمع کریں۔

فوائد	پرندے / کیڑے کا نام
	1-
	2-
	3-
	4-

ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں کچھ کیڑے مکوڑوں کی اہمیت کے بارے میں جانتے ہیں۔ کچھ بچے، کچھ کیڑوں، جیسے ڈریگن فلائی اور بھونرا وغیرہ کے ساتھ کھیلتے ہیں اور انہیں نقصان پہنچاتے ہیں۔ زمین پر موجود ہر مخلوق کا فطرت میں ایک اہم کردار ہے۔ انہیں نقصان نہ پہنچائیں۔

کلیدی الفاظ



کریپسکو لرجانور، دن کے وقت حرکت کرنے والے جانور، رات کے وقت حرکت کرنے والے جانور (شب بیدار) کیڑے مکوڑے، گروہی رویہ، پرندوں کا غول، ریوڑ، مچھلیوں کا جھنڈ، کیڑوں کا غول، زردانہ۔

ہم نے کیا سیکھا



- جانور اور پرندے غذا اور ساتھیوں کی تلاش میں اپنے گھروں سے نکلتے ہیں۔
- وہ جانور جو صبح سویرے اور شام کے وقت (شفق میں) متحرک ہوتے ہیں، Crepuscular جانور کہلاتے ہیں۔
- کچھ جانور جو دن کے وقت متحرک ہوتے ہیں، Diurnal جانور کہلاتے ہیں۔
- وہ جانور جو رات کے وقت متحرک ہوتے ہیں، شب بیدار جانور کہلاتے ہیں۔
- جانور اور پرندے محفوظ رہنے، غذا تلاش کرنے اور اپنے بچوں کی کامیابی سے پرورش کرنے کے لیے گروہوں میں رہتے ہیں۔
- کچھ کیڑے جیسے شہد کی لکھیاں اور تتلیاں ہمارے لیے مفید ہیں۔

اپنے اکتساب کو بہتر بنائیں



1. ان میں سے کون سا جانور رات کو متحرک ہوتا ہے؟
(الف) گائے (ب) مرغی (ج) الو (د) تتلی
2. کون سا جانور عام طور پر گروہ میں رہتا اور کام کرتا ہے؟
(الف) ٹائیگر (ب) شیر (ج) چیونٹی (د) سانپ
3. جب جانور تحفظ کے لیے ایک گروہ میں مل کر چلتے ہیں تو اسے کیا کہا جاتا ہے؟
4. کسی ایسے کیڑے کا نام بتائیں جو ہمارے لیے مفید ہو۔
5. پرندے گھونسلے کیوں بناتے ہیں؟
6. ہرن جیسے جانور ریوڑ میں کیوں رہتے ہیں؟

- 7۔ کتے اجنبیوں کو دیکھ کر بھونکتے ہیں کیونکہ
- الف) وہ کھیلنا چاہتے ہیں۔ ب) وہ تھکے ہوئے ہیں۔
- ج) وہ انتباہ (وارننگ) دے رہے ہیں اور اپنے گھر کی حفاظت کر رہے ہیں۔
- د) انہیں کھانا چاہیے۔
- 8۔ کیڑے مکوڑے پودوں اور کسانوں کے لیے کیوں اہم ہیں؟
- 9۔ ایک کسان اپنے کھیت میں بہت سی تتلیاں دیکھتا ہے۔ یہ اس کی فصلوں کے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے؟
- الف) فصلیں سوکھ جائیں گی۔ ب) فصلوں میں زیادہ زیرگی ہوگی اور وہ اچھی طرح بڑھیں گی۔
- ج) فصلیں کھالی جائیں گی۔ د) فصلیں مر جائیں گی۔
- 10۔ ہمیں باغوں میں چیونٹیوں کے بلوں (Anthills) کو کیوں تباہ نہیں کرنا چاہیے؟
- 11۔ اگر زمین سے تمام کیڑے مکوڑے غائب ہو جائیں تو پودوں اور جانوروں کا کیا ہوگا؟
- 12۔ " جانوروں کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ وہ فطرت کے لیے اہم ہیں۔ " کیا آپ اس بات سے متفق ہیں؟ وجوہات بتائیں۔
- 13۔ کیا پرندوں کو پنجرہ میں رکھنا درست ہے؟ کیوں؟
- 14۔ آپ کو سڑک پر ایک زخمی پرندہ ملتا ہے۔ آپ کو کیا کرنا چاہیے؟
- 15۔ آپ کی والدہ گھر میں شہر رکھتی ہیں۔ اسے بنانے میں کس کیڑے نے مدد کی؟
- 16۔ جانوروں اور پرندوں کے تحفظ کے لیے ایک پوسٹر بنائیں
- 17۔ کسی ایسے جانور کے بارے میں ایک مختصر کہانی یا 3-4 جملے لکھیں جو لوگوں کی مدد کرتا ہے۔



حسی اعضاء

باب
4



S5LZR4

اكتسابي نتائج:

طلبہ اس قابل بنیں گے

- پانچ حسی اعضاء- آنکھیں، کان، ناک، زبان اور جلد کی شناخت کر سکیں گے۔ (CG-3)
- حسی اعضاء کے افعال کو سمجھ سکیں گے۔ (CG-3)
- حسی اعضاء کو صاف اور صحت مندرکھنے کی اہمیت کو سمجھ سکیں گے۔ (CG-3)
- اچھے لمس اور برے لمس کے درمیان فرق کو سمجھ سکیں گے۔ (CG-2)
- معذور افراد کے تئیں ہم دردی کا اظہار کر سکیں گے۔ (CG-2)

تصویر کا مشاہدہ کریں اور بیان کریں کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔

• خوبصورت سجاوٹ دیکھنے میں کون سا عضو

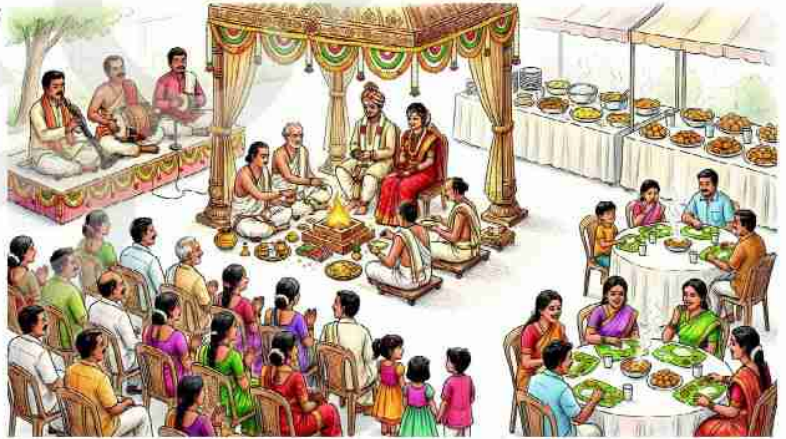
آپ کی مدد کرتا ہے؟

• آپ موسیقی اور آوازیں کیسے سنتے ہیں؟

• آپ لذیذ کھانے کی خوشبو کیسے سونگھتے ہیں؟

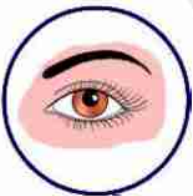
• کھانے کا ذائقہ چکھنے میں کون سا عضو آپ کی

مدد کرتا ہے؟



حسی اعضاء

وہ اعضاء جو اس کو پہچاننے میں مدد کرتے ہیں حسی اعضاء کہلاتے ہیں۔ انسان کے پانچ حسی اعضاء درج ذیل ہیں۔



آنکھ



ناک



کان



زبان



جلد

آنکھیں ہمیں دیکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ ناک چیزوں کو سونگھنے میں مدد کرتی ہے۔ کان سننے میں مدد کرتے ہیں، زبان کھانا چکھنے میں مدد کرتی ہے اور جلد ہمیں چھونے، گرم یا سرد کا احساس کرنے میں مدد کرتی ہے۔ ہم ان پانچ اعضا کی مدد سے دیکھنے، سننے، چکھنے، سونگھنے اور چھونے کا احساس کر سکتے ہیں۔ حسی اعضا ہمارے جسم کو مختلف محرکات کا جواب دینے میں مدد کرتے ہیں۔ یہ بہت حساس ہوتے ہیں۔ ہمیں ان کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ ان اعضا کا مؤثر طریقے سے کام کرنا ایک صحت مند جسم کی علامت ہے۔

آنکھیں:

آنکھیں ہمیں رنگوں، شکلوں اور چیزوں کو دیکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ وہ اس رنگین دنیا سے لطف اندوز ہونے میں ہماری مدد کرتی ہیں۔ بھویں، پلکیں ہماری آنکھوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ ہمیں اپنی آنکھوں کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔

آنکھوں کی دیکھ بھال:



1- صرف مناسب روشنی میں پڑھیں۔ بہت مدھم یا بہت تیز روشنی

ہماری آنکھوں کے لیے نقصان دہ ہے۔

2- پڑھتے وقت آنکھوں اور کتاب کے درمیان 30 سینٹی میٹر کا فاصلہ رکھیں۔

3- ٹیلی ویژن کم از کم 6 فٹ کے فاصلے سے دیکھیں۔

4- موبائل فون یا کمپیوٹر پر مسلسل ویڈیو گیمز کھیلنا یا وی دیکھنا آنکھوں پر دباؤ

ڈال سکتا ہے اور بینائی کو متاثر کر سکتا ہے۔

5- جب آنکھ میں خارش ہو تو آنکھوں کو نہ رگڑیں۔ اپنی آنکھوں کو صاف

اور ٹھنڈے پانی سے آہستہ سے دھوئیں۔

6- تیز اور نوکیلی چیزوں سے نہ کھیلیں۔ وہ حادثاتی طور پر

آنکھوں کو نقصان پہنچا سکتی ہیں، جس سے اندھا پن

ہو سکتا ہے۔

7- سورج یا تیز روشنی کو براہ راست نہ دیکھیں۔

یہ بینائی کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔



3



5

کیا آپ جانتے ہیں



نابینا افراد پڑھنے کے لیے بریلی اسکرپٹ کا استعمال کرتے ہیں۔ لوئس برل نے نابینا افراد کے لیے یہ خاص رسم الخط ایجاد کیا۔ چھونے کا احساس انہیں پڑھنے میں مدد دیتا ہے۔



U	V	W	X	Y	Z	U	V	W	X	Y	Z
A	B	C	D	E	F	A	B	C	D	E	F
G	H	I	J	K	L	G	H	I	J	K	L
M	N	O	P	Q	R	M	N	O	P	Q	R
S	T					S	T				



شہد کی مکھیوں کی پانچ آنکھیں ہوتی ہیں، جو دوسرے کیڑوں سے مختلف ہوتی ہیں۔

عقاب، گدھ اور باز جیسے پرندوں کی بصارت (دیکھنے کی قوت) بہت اچھی ہوتی ہے۔



الواندھیرے میں بھی دیکھ سکتا ہے۔

سوچیے اور گفتگو کیجیے

• اگر آپ سڑک پار کرنے کے منتظر کسی نابینا شخص کو دیکھیں تو آپ کیا کریں گے؟



ناک:



ہم اپنی ناک سے سانس لیتے ہیں اور سوکھتے ہیں۔ ناک میں موجود بال ہوا میں موجود گرد و غبار کے ذرات کو فلٹر کرتے ہیں اور ہمیں صاف ہوا میں سانس لینے میں مدد دیتے ہیں۔ سوال: کیا آپ کو چنبیلی کے پھول کی خوشبو پسند ہے؟ کیوں؟

ناک کی دیکھ بھال:

1. ناک کے اندر کوئی چیز نہ ڈالیں۔
2. اگر ناک میں کوئی چیز پھنس جائے تو اسے آہستہ سے باہر نکالیں یا فوری طور پر ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔
3. اگر نزلہ زکام کی وجہ سے ناک بند ہو جائے تو بھاپ لینا بہتر ہے۔ اس سے ناک صاف کرنے میں مدد ملے گی۔
4. ناک کے اندر انگلی نہ ڈالیں۔ اس سے انفیکشن پھیل سکتا ہے۔
5. ہمیشہ ناک سے سانس لیں نہ کہ منہ سے۔
6. گرد و غبار والے علاقوں میں ماسک کا استعمال کریں۔

کیا آپ جانتے ہیں



- کتوں اور بلیوں جیسے جانوروں میں سونگھنے کی حس بہت تیز ہوتی ہے۔
- سونگھنے والے کتے پولیس مجرموں، چھپے ہوئے ہتھیاروں اور بموں کا سراغ لگانے کے لیے استعمال کرتی ہے۔
- اس لیے پولیس کتوں کو تربیت دیتی ہے۔
- ہاتھی تین کلومیٹر کے فاصلے سے بھی پانی سونگھ سکتے ہیں۔

کان:



کان آواز کی لہریں وصول کرتے ہیں اور دماغ کو سگنل بھیجتے ہیں۔ دماغ آواز کو پہچانتا اور سمجھتا ہے۔ جب بہت اونچی آواز ہوتی ہے، تو آپ اپنے کان بند کر لیتے ہیں۔ کیوں؟ ہم اپنے کانوں سے آوازیں سنتے ہیں۔ مختلف آوازیں ہمیں اپنے ارد گرد کی دنیا کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ ہمارے کانوں میں موجود پردے بہت حساس ہوتے ہیں۔ اگر آپ گرج، پٹاخوں، لاؤڈ اسپیکر یا ایئر فون کے ذریعے مسلسل اونچی آوازیں سنتے ہیں، تو یہ آپ کی سننے کی حس کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں



- شب بیدار جانور جورات کے وقت متحرک ہوتے ہیں، جیسے کہ الو اور چمگادڑ، ان میں سننے کی حس بہت تیز ہوتی ہے۔
- بلیاں بہت ہلکی آواز بھی سن سکتی ہیں۔



کانوں کی دیکھ بھال:

- کانوں میں کبھی بھی تیلیاں یا پن نہ ڈالیں۔
- اونچی آوازوں سے دور رہیں۔
- اگر کان میں درد یا خارش ہو تو ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔
- کانوں کو صاف اور خشک رکھیں۔
- کان کے اندر پانی نہ جانے دیں۔
- ہیڈ فون پر اونچی آواز میں موسیقی سننے سے گریز کریں۔

مشغلہ:

جملوں کو پڑھیں، محفوظ کاموں کے لیے (3) اور غیر محفوظ کاموں کے لیے (5) لگائیں:

- کان صاف کرنے کے لیے تیلی ڈالنا۔ ()
- اونچی آوازوں سے دور رہنا۔ ()
- طویل گھنٹوں تک ایئر فون استعمال کرنا۔ ()
- اگر آپ کے کان میں درد ہو تو ڈاکٹر کے پاس جانا۔ ()

زبان :



جب آپ کوئی کھانے کی چیز کھاتے ہیں تو آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟
زبان مختلف ذائقوں جیسے نمکین، میٹھا، کڑوا اور کھٹا کو زبان پر موجود ذوقی کلیاں
(ذائقہ لینے والے خلیات) کے ذریعے محسوس کرتی ہے۔ یہ ہمیں مختلف کھانے چکھنے
میں مدد دیتی ہے۔ زبان ہمیں بولنے میں بھی مدد دیتی ہے۔ کیا آپ اپنی زبان ہلائے بغیر بول سکتے ہیں؟ کوشش کریں۔

زبان کی دیکھ بھال :

- روزانہ اپنے دانت برش کریں اور اپنی زبان صاف کریں۔
- بہت زیادہ گرم کھانا کھانے سے گریز کریں۔
- اگر آپ کو چھالے یا درد ہو تو ڈاکٹر کے پاس جائیں۔
- ہر کھانے کے بعد اپنے منہ کو پانی سے دھوئیں یا غرارے کریں۔
- ہائیڈریٹ رہنے کے لیے خوب پانی پیئیں۔

مشغلہ :

نیچے دی گئی ہر عادت کی شناخت کریں کہ وہ اچھی ہے یا بری اور اسے لکھیں :

- روزانہ دانت صاف کرنا اور زبان صاف کرنا۔ (.....)
- ایسا کھانا کھانا جو بہت گرم ہو۔ (.....)
- خوب پانی پینا۔ (.....)
- کھانے کے بعد منہ نہ دھونا۔ (.....)

کیا آپ جانتے ہیں



- سو گھنٹے کے بغیر، ہم کھانے کا مکمل ذائقہ نہیں لے سکتے۔ ذائقہ اور بول کر کام کرتے ہیں۔
- جب ہمیں سردی لگتی ہے تو ہماری چکھنے کی حس کم ہو جاتی ہے۔

جلد :



جلد انسانی جسم کا سب سے بڑا عضو ہے۔ اس میں لاکھوں عصبی مختتم ہوتے ہیں جو ہمیں
چھونے، گرمی، سردی اور درد کو محسوس کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ جلد جسم کو دھول، جراثیم
اور سورج کی روشنی سے بچاتی ہے۔ یہ پسینے کے ذریعے جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے
میں مدد دیتی ہے۔ پسینہ جسم سے فضلہ بھی نکالتا ہے۔

جلد کی دیکھ بھال:

- روزانہ غسل کریں۔ ہمیشہ ہلکا صابن استعمال کریں۔
- انفیکشن سے بچنے کے لیے اپنی جلد کو ہمیشہ خشک اور صاف رکھیں۔
- انگلیوں، پیروں کے انگوٹھوں، گھٹنوں، کہنیوں اور نچی حصوں کے ارد گرد کی جلد کو صاف رکھنے کے لیے اضافی احتیاط برتیں، کیونکہ وہاں انفیکشن آسانی سے ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔
- کھیلنے کے بعد غسل کریں۔ نہانے سے مٹی اور پسینہ صاف ہو جاتا ہے۔ کسی بھی زخم کو مناسب طریقے سے صاف کریں۔



ذاتی حفظان صحت

ذاتی حفظان صحت ایک اچھی عادت ہے جو ہمارے جسم کی دیکھ بھال اور صحت مندرہ بننے میں مدد دیتی ہے۔ اس میں روزانہ کی عادات جیسے نہانا، ہاتھ دھونا اور دانت صاف کرنا شامل ہیں۔ ہر روز، ہم لاکھوں جراثیم اور مائیکروبس کے رابطے میں آتے ہیں۔ یہ جراثیم ہمارے جسم پر جم جاتے ہیں اور ہمیں بیمار کر سکتے ہیں۔

اگر ہم مناسب طریقے سے نہیں نہاتے ہیں تو جراثیم جلد کے مسائل جیسے خارش اور انفیکشن کا سبب بن سکتے ہیں۔ کھیل کھیلے وقت ہمیں چوٹ بھی لگ سکتی ہے اور اپنی جلد کو صاف رکھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ذاتی حفظان صحت پر عمل کر کے ہم خود کو بیماریوں سے بچا سکتے ہیں اور صاف ستھرا اور صحت مندرہ رہ سکتے ہیں۔

مشغلہ:

جلد کی صحت مند عادات کے لیے '3' کا نشان لگائیں۔
جلد کی غیر صحت بخش عادات کے لیے '5' کا نشان لگائیں۔

- | | |
|-----|--------------------------------------|
| () | روزانہ نہانا۔ |
| () | نہانے سے گریز کرنا۔ |
| () | بہت گرم پانی سے نہانا۔ |
| () | نیم گرم پانی سے نہانا۔ |
| () | خوب پانی پینا۔ |
| () | ناپاک (گندا) رہنا۔ |
| () | صاف کپڑے پہننا۔ |
| () | کسی دوسرے شخص کا تولیہ استعمال کرنا۔ |

کیا آپ جانتے ہیں



جلد چھوٹے زخموں کو خود ہی بھر سکتی ہے۔ یہ ہمارے جسم کی قدرتی حفاظتی تہہ ہے۔

کیا حسی اعضا سب کے لیے عام طور پر کام کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں



ہمارا فخر - ہندوستانی ٹاپ ٹین کرکٹ ٹیم، ہندوستانی ٹیم نے نومبر 2025 میں منعقدہ پہلا بلاسٹنڈ-20 ویمنز ورلڈ کپ 'جیت کر تاریخ قائم کی۔ بینائی نہ ہونے کے باوجود وہ پختہ عزم کے ساتھ کھیلیں اور ورلڈ کپ ہمارے ملک میں لے آئیں۔ انہوں نے ثابت کر دیا کہ جسمانی حدود ہمیں روک نہیں سکتیں۔

"اگر ہمارے پاس پختہ عزم ہے تو ہم کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔"

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں حسی اعضا کے کام کرنے میں مسائل ہوتے ہیں، جنہیں مخصوص صلاحیتوں کے حامل افراد کہا جاتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی اپنے گرد و نواح میں اس قسم کے افراد دیکھے ہیں؟



کیا آپ جانتے ہیں



وہ لوگ جو چل نہیں سکتے، دیکھ نہیں سکتے، سن نہیں سکتے یا بول نہیں سکتے، آر پی ڈی ویڈی ایکٹ 2016 کے مطابق معذور افراد کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ یہ ایکٹ (حقوق معذور افراد) حکومت ہند کی طرف سے معذور افراد کے حقوق کے تحفظ اور انہیں مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ایک اہم قانون ہے۔

حکومت معذور افراد کو مالی مدد اور سہولیات جیسے ریپ، بیساکھیاں، کیلیپر ز، وہیل چیئر وغیرہ فراہم کرتی ہے۔ ہمارے ملک میں بہت سے مختلف معذور افراد ہیں جنہوں نے اپنی زندگی میں کامیابی حاصل کی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں



ارونیماسنہا



- اس نے ایک ٹرین حادثے میں اپنی پیر کھودی لیکن اپنا اعتماد نہیں کھویا۔
- وہ مصنوعی پیر کے ساتھ ماؤنٹ ایورسٹ چڑھنے والی پہلی خاتون بنی۔

قوت ارادی اور خود اعتمادی جسمانی طاقت سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔





رویندر جین ہندی فلم انڈسٹری میں ایک گلوکار اور میوزک کمپوزر تھے۔ وہ پیدا انشی طور پر نابینا تھے۔ اگرچہ وہ نابینا تھے، لیکن انہوں نے اپنی صلاحیتوں اور محنت کی بدولت موسیقی کے میدان میں کامیابی حاصل کی۔

اگر ایک حس کام نہیں کرتی ہے تو دوسری حسیں آپ کو عظیم چیزیں حاصل کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔



اچھالمس۔ برالمس:

آئیے یاد کریں کہ اچھالمس اور برالمس کیا ہے۔

اچھالمس وہ جسمانی لمس ہے جس سے بچہ آرام دہ محسوس کرتا ہے اور برالمس وہ جسمانی لمس ہے جس سے کوئی غیر آرام دہ محسوس کرتا ہے۔ کبھی بھی کسی شخص کو، چاہے وہ جانا پہچانا ہو یا اجنبی، اپنے نجی حصوں کو چھونے کی اجازت نہ دیں۔



- کون سا آپ کے لیے غیر آرام دہ ہے؟
- جب کوئی آپ کو چھوئے تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟



- نہیں کہو! اس شخص کو بتائیں کہ آپ اسے پسند نہیں کرتے اور آپ چھونا نہیں چاہتے۔
- تیزی سے دور ہو جاؤ! اس شخص سے دور بھاگیں۔
- مدد کے لیے چیئیں۔
- کسی ایسے شخص کو بتائیں جس پر آپ بھروسہ کرتے ہیں کہ کیا ہوا ہے۔

کچھ لوگ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے کے لیے گندی چالیں چل سکتے ہیں۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- آپ کی والدہ ہسپتال میں ہیں، اس لیے میں آپ کو وہاں لے جانے آیا ہوں۔ اس کے ساتھ نہ جائیں۔
- کیا آپ براہ کرم میرے ساتھ چل سکتے ہیں اور اس پتے تک پہنچنے میں میری رہنمائی کر سکتے ہیں؟ اس کے ساتھ نہ جائیں۔
- آپ کو تحائف یا پیسوں کا لالچ دینا۔ ان تحائف سے انکار کر دیں۔
- مٹھائی یا کھانے کے وعدے سے آپ کی توجہ ہٹانا۔ مٹھائی یا کھانے سے انکار کر دیں۔
- آپ کو ایسے کمرے یا جگہ پر لے جانا جہاں کوئی نہ ہو۔ اس جگہ نہ جائیں۔
- بات کرتے ہوئے بلاوجہ آپ کے جسم کو چھونا۔ اس سے دور ہٹ جائیں۔
- فون / کمپیوٹر پر یا کتابوں میں ایسی تصاویر یا ویڈیوز دکھانا جن سے آپ آرام دہ محسوس نہ کریں۔
- تصاویر اور ویڈیوز کو نہ دیکھیں۔
- آپ کی اجازت کے بغیر آپ کو چومنے یا بوسہ لینے پر مجبور کرنا۔ اجازت نہ دیں۔ اس سے دور ہو جائیں۔
- آپ کو کپڑے پہنانے یا اتارنے کی پیشکش کرنا۔ اجازت نہ دیں۔ انہیں کہیں۔

بڑوں کی بات:

اپنے والدین سے اس بارے میں پوچھیں جو آپ نے کلاس میں سیکھا ہے اور ان سے کچھ اور سیکھیں۔

مشغلہ:

اگر کوئی لمس مجھے غیر محفوظ محسوس کرائے گا، تو میں کہوں گا / کہوں گی۔

میں بتاؤں گی اپنے۔



ہیلو... پیارے! میرے ساتھ آؤ،
میں تمہیں ایک چاکلیٹ دوں گا۔



اگر کوئی اجنبی آپ سے اپنے ساتھ
آنے کو کہے تو آپ کیا کریں گے؟

دی گئی تصویر سے اچھے اور برے لمس کی شناخت کریں۔



اپنے دوستوں اور خاندان میں برے لمس کی علامات کو کیسے چیک کریں؟

- وہ ہمیشہ اکیلے اور اداس رہتے ہیں۔
- وہ اپنے دوستوں سے دور رہتے ہیں اور خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔
- وہ کسی خاص شخص سے خوف محسوس کرتے ہیں۔
- وہ جہاں بھی جاتے ہیں کسی کو اپنے ساتھ چلنے کو کہتے ہیں۔
- پڑھائی میں دلچسپی کی کمی۔

کلیدی الفاظ



حسی اعضاء، ناپیدنا، سانس، انفیکشن، سونگھنا، ذوقی کلیاں، اچھا لمس، برے لمس، ذاتی حفظان صحت، معذور افراد، 'نا' کہنا۔

ہم نے کیا سیکھا



- حسی اعضاء ہمارے جسم کو مختلف چیزوں پر رد عمل دینے میں مدد کرتے ہیں۔
- ہمیں اپنے حسی اعضاء کا خیال رکھنا چاہیے۔
- جلد جسم کا سب سے بڑا حسی عضو ہے۔
- ہمیں کبھی بھی معذور لوگوں کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے۔
- ہمیں لمس کو محفوظ اور غیر محفوظ میں تقسیم کرنا چاہیے اور غیر محفوظ لمس پر 'نا' کہنا سیکھنا چاہیے۔



- 1- ریا آسمان میں پرندے دیکھ رہی ہے۔ وہ کون سا حسی عضو استعمال کر رہی ہے؟
(الف) کان (ب) ناک (ج) آنکھیں (د) جلد
- 2- درج ذیل میں سے کون سا درست جوڑ ہے؟
(الف) آنکھیں سو گھنا (ب) زبان ذائقہ (ج) کان چھونا (د) جلد سوکھنا
- 3- اس حسی عضو کا نام بتائیں جو ہمیں آوازیں سننے میں مدد دیتا ہے۔
- 4- کوئی دو حسی اعضاء کی فہرست بنائیں اور ہر ایک کا ایک کام لکھیں۔
- 5- کون سا حسی عضو ہمیں گرم، ٹھنڈا یا درد محسوس کرنے میں مدد دیتا ہے؟
- 6- ہمیں اپنی آنکھوں اور کانوں کو باقاعدگی سے کیوں صاف کرنا چاہیے؟
- 7- روہن کچرے کے ڈھیر کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنی ناک ڈھانپ لیتا ہے۔ وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟
- 8- ایک استاد حوصلہ افزائی کے لیے بچے کی پیٹھ تھپتھپاتا ہے۔ یہ کس کی مثال ہے۔
(الف) برالمس (ب) غیر محفوظ لمس (ج) اچھا لمس (د) نقصان دہ لمس
- 9- ایک اجنبی بغیر اجازت بچے کو سختی سے پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ کس کی مثال ہے۔
(الف) اچھا لمس (ب) برالمس (ج) دوستانہ لمس (د) ہم دردانہ لمس
- 10- ہمیں کھانے کے بعد اپنی زبان کیوں صاف رکھنی چاہیے؟
- 11- سیما کی آنکھوں میں کھیلنے ہوئے مٹی چلی گئی۔ اسے سب سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
(الف) آنکھوں کو رگڑنا (ب) آنکھوں کو صاف پانی سے دھونا (ج) آنکھیں دیر تک بند رکھنا (د) رونا
- 12- آپ کا دوست ٹھیک سے سن نہیں سکتا۔ آپ کلاس میں اس کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟

- 13- ریتونے ایک گرم برتن کو چھو اور جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔ کس حسی عضو نے اسے ایسا کرنے میں مدد دی؟
- 14- ایک لڑکا بلیک بورڈ کو صاف نہیں دیکھ سکتا لیکن استاد کو اچھی طرح سن سکتا ہے۔ کس حسی عضو کو مدد کی ضرورت ہے؟ اپنے جواب کی وضاحت کریں۔
- 15- دو بچے کھیل رہے ہیں۔ ایک بچے کو اچانک چھونے پر بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ بچے کو آواز کیوں اٹھانی چاہیے؟ وضاحت کریں۔
- 16- ایک اسکول میں ان بچوں کے لیے ریمپ (ڈھلوان راستہ) اور خاص واش رومز ہیں جو آسانی سے چل نہیں سکتے۔ یہ کیوں ضروری ہے؟



17- اپنے حسی اعضاء کو صاف اور صحت مند رکھنے کے طریقے پر ایک پوسٹر بنائیں۔

18- بچوں کو برے لمس سے محفوظ رہنے کے لیے دو اصول لکھیں۔



مل جھل کر کھائیں

باب
5



V4R9X3

اکتسابی نتائج:

طلبہ اس قابل بنیں گے:

- مل کر کھانے کی اہمیت کو سمجھ سکیں گے۔ (CG-1)
- کھانے پینے کی صحت بخش عادات کو فروغ دے سکیں گے اور غذا کو محفوظ کرنے کی ضرورت کو سمجھ سکیں گے۔ (CG-3)
- غذا کی پیداوار کے پیچھے محنت کرنے والے افراد کی تعریف کر سکیں گے۔ (CG-1) - پلاسٹک کے استعمال کے نقصانات کو سمجھ سکیں گے۔ (CG-3)
- جنک فوڈ (غیر صحت بخش غذا) کھانے کے نتائج کو سمجھ سکیں گے۔ (CG-3)
- دوپہر کے کھانے (Mid-day meals) کی غذائی اہمیت کو پہچان سکیں گے۔ (CG-3)

درج ذیل تصویر کے متعلق بحث کیجیے:



سوچیے اور گفتگو کیجیے

- اس تصویر میں لوگ کیا کر رہے ہیں؟
- لوگ اس طرح مل کر کھانا کب کھاتے ہیں؟
- کیا آپ نے کبھی اس قسم کے اجتماع میں شرکت کی ہے؟



باغ میں کھانا (دنا بھو جنم) :

ایک خوشگوار صبح، گاؤں والوں نے اپنے گاؤں کے قریب باغ میں کھانا کھانے کا فیصلہ کیا۔ ہر کوئی مختلف قسم کے کھانوں سے بھری ہوئی ٹوکری لے کر آیا۔ کچھ دیہاتیوں نے وہیں پر مزیدار پکوان پکانا شروع کر دیے۔ جب کھانا تیار ہو گیا تو وہ سب ایک بڑے دائرے میں بیٹھ گئے اور ہنستے مسکراتے اور باتیں کرتے ہوئے اپنا کھانا ایک دوسرے کے ساتھ بانٹ کر کھایا۔ جیسے ہی سورج ڈھلنے لگا، دیہاتیوں نے اپنی ٹوکریاں پیک کیں، تمام کچرا اکٹھا کیا اور احتیاط سے جگہ صاف کی۔ وہ ایک ساتھ گزارے ہوئے پر مسرت دن کی خوبصورت یادیں لے کر اپنے گھروں کو واپس چلے گئے۔



دوسرے مواقع کے نام بتائیں جب آپ مل کر کھانا کھاتے ہیں۔

دوپہر کا کھانا :



مل کر کھانا بچوں کے لیے خوشی کا وقت ہوتا ہے۔ اسکول میں دوپہر کا کھانا بچوں کو نئے دوست بنانے اور ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارنے میں مدد دیتا ہے۔

ہر روز اسکول میں، بالو اور اس کے ہم جماعت دوپہر کا کھانا کھانے کے لیے ایک ساتھ بیٹھتے ہیں۔ ان کے دوپہر کے کھانے میں سبز یوں والے چاول، لیموں والے چاول، سفید چاول، سانہر، انڈا اور چکی جیسی مزیدار چیزیں شامل ہوتی ہیں۔ مینیو ہر روز بدلتا ہے، تاکہ انہیں باقاعدگی سے مختلف قسم کے کھانے مل سکیں۔ وہ اسکول میں ایک دن چھوڑ کر ملنے والے راگی مالٹ پینے سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں۔

راگی جاوا آئرن سے بھرپور ہوتا ہے، جو جسم میں خون بڑھاتا ہے اور فوری توانائی فراہم کرتا ہے۔



سوچے اور گفتگو کیجیے

- کچھ بچے سانبھر میں ڈالی گئی سبزیاں اور کڑھی پتے نکال دیتے ہیں۔ کیا یہ اچھی عادت ہے؟ کیوں؟
- کچھ بچے اپنی پلیٹوں میں کھانا ختم نہیں کرتے اور اسے ضائع کر دیتے ہیں۔ کیا یہ اچھی عادت ہے؟ کیوں؟



مشغلہ:

اپنے اسکول میں دوپہر کے کھانے کا فہرست لکھیں:

کھانے کا نام	دن
	پیر
	منگل
	بدھ
	جمعرات
	جمعہ
	ہفتہ

سوچے اور گفتگو کیجیے

- کیا تمام لوگ ایک ہی طرح کا کھانا کھاتے ہیں؟
- کیا کھانے پینے کی عادات سب کے لیے ایک جیسی ہوتی ہیں؟



کھانے کی عادات:

کچھ لوگ سبزی خور ہوتے ہیں:

وہ لوگ جو پودوں سے حاصل ہونے والی غذا جیسے سبزیاں، پھل، اناج، خشک میوہ جات اور بیج کھاتے ہیں، انہیں سبزی خور کہا جاتا ہے۔ وہ دودھ سے بنی مصنوعات جیسے دودھ، دہی، مکھن اور پنیر بھی کھاتے ہیں۔ یہ غذا انہیں بڑھنے میں مدد دیتی ہے، کھیلنے اور پڑھنے کے لیے توانائی فراہم کرتی ہے اور ان کے جسم کو مضبوط رکھتی ہے۔

کچھ لوگ گوشت خور ہوتے ہیں:

وہ لوگ جو پودوں اور دودھ کی مصنوعات کے ساتھ ساتھ گوشت، مچھلی اور انڈے کھاتے ہیں، وہ گوشت خور کہلاتے ہیں۔ یہ غذائیں زیادہ پروٹین فراہم کرتی ہیں، جو ہمارے جسم کی نشوونما میں مدد کرتی ہیں۔ گوشت خور کھانا ہمیشہ تازہ اور اچھی طرح پکا ہوا ہونا چاہیے۔



اچھی عادتیں :

- ہر کھانے سے پہلے اور بعد میں اپنے ہاتھ دھوئیں۔
- ہر کسی کو صاف اور تازہ کھانا کھانا چاہیے۔
- ہر ایک کو دوسرے کی کھانے کی عادات کا احترام کرنا چاہیے۔

سوچیے اور گفتگو کیجیے

- آپ کے کتنے ہم جماعت ناشتہ کرتے ہیں؟ اگر ہاں، تو وہ کیا کھاتے ہیں؟
- اگر نہیں، تو وہ کیوں نہیں کھاتے؟
- ناشتہ کرنا کیوں بہت ضروری ہے؟



آپ اسکول میں دوپہر کے کھانے کے بچے ہوئے کھانے کا کیا کرتے ہیں؟



سوچیے اور گفتگو کیجیے

- غذا قیمتی ہے۔ کیوں؟



ہم کھانا کھانا پسند کرتے ہیں، لیکن کبھی کبھی ہمیں یہ پسند آسکتا ہے اور کبھی نہیں۔ ہم میں سے کچھ سبزیاں کھانا پسند نہیں کرتے۔ لیکن ہمیں صحت مندر بننے کے لیے مناسب مقدار میں سبزیاں کھانی چاہئیں۔ سماجی تقریبات میں کھانا کیسا ضائع کرتے ہیں تصویر کا مشاہدہ کریں۔ اسی طرح گھر میں بھی کھانا ضائع ہوتا ہے۔



ہمارے گھر میں بچا ہوا کھانا یا سبزیوں کا فضلہ ایک گڑھے میں گاڑنا چاہیے۔ کچھ دنوں کے بعد یہ اچھی کھاد بن جائے گا۔ اس سے مٹی کی زرخیزی بہتر ہوتی ہے۔

اناج کا ہر دانہ قیمتی ہے کیونکہ کسان، گھیت مزدور، لوہار، بڑھئی، چکی چلانے والے، دکاندار وغیرہ جیسے بہت سے لوگ اس کی تیاری میں بہت محنت اور مشقت کرتے ہیں۔ ان تمام لوگوں کی مشترکہ کوششوں سے ہمیں اپنی خوراک ملتی ہے۔ ہمیں ان کا شکریہ ادا کرنا چاہیے اور ان کی قیمتی خدمات کی قدر کرنی چاہیے۔

کھیت سے تھالی تک :

نیچے دی گئی تصاویر کا مشاہدہ کریں۔ آپ کو معلوم ہو گا کہ کھانا ہمارے گھر تک کیسے پہنچتا ہے۔



• کسانوں کی محنت کا احساس ہونے کے بعد ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

پلاسٹک کو 'نہ' کہیں :

سوچے اور گفتگو کیجیے

• تقریبات میں کھانا پیش کرنے کے لیے کس قسم کی پلیٹیں، گلاس اور بوتلیں استعمال کی جاتی ہیں؟



کپڑے
کا
تھیلہ

ہم تقریبات میں کھانا کھانے کے لیے پلاسٹک کی پلیٹیں، گلاس، پیالے اور پیچ استعمال کرتے ہیں۔ پلاسٹک کا استعمال ہماری صحت کے لیے غیر محفوظ ہے۔ جب ہم پلاسٹک کی پلیٹوں یا بوتلوں میں کھانا کھاتے یا ذخیرہ کرتے ہیں، تو پلاسٹک کے ذرات کھانے میں داخل ہو کر ہمارے جسم میں جاسکتے ہیں، جس سے بیماری ہو سکتی ہے۔

اگر ہم انہیں پھینک دیتے ہیں، تو وہ مٹی کو آلودہ کرتے ہیں۔ گائے اور بھینس خوراک کے ساتھ پلاسٹک کے تھیلے کھا سکتی ہیں، جو ان کی بیماری کا سبب بنتے ہیں۔ اگر ہم پلاسٹک جلاتے ہیں تو ہوا آلودہ ہو جاتی ہے۔

سوچے اور گفتگو کیجیے

• ہم پلاسٹک کی آلودگی کو کیسے کم کر سکتے ہیں؟



حل یہ ہے کہ پلاسٹک کو 'نہ' کہیں۔

پلاسٹک کا دوبارہ استعمال :

پلاسٹک کی استعمال شدہ بوتلیں جمع کریں اور تصویر میں دی گئی اشیاء کی طرح چیزیں بنائیں۔
تصویر کو دیکھیں اور سمجھیں کہ ہم پلاسٹک کے فضلے کو دوبارہ کیسے استعمال کر سکتے ہیں۔



بے کار سے شاہکار

آئیے ہم کریں



پلاسٹک کی ایک استعمال شدہ بوتل لیں اور ایک قلم دان تیار کریں۔

"جنگ فوڈ کو انہ کہیں"

سوچیے اور گفتگو کیجیے

- بہت زیادہ جنگ فوڈ کھانا خطرناک کیوں ہے؟
- ہمیں کون سی صحت بخش غذا کھانی چاہیے؟
- کیا سافٹ ڈرنکس صحت بخش ہیں؟ کیوں نہیں؟



چپس، برگر، پیز اور کولڈ ڈرنکس جیسے مزیدار اسٹیکس کو جنک فوڈ کہا جاتا ہے۔ وہ دکھنے میں لذیذ اور کھانے میں آسان ہوتے ہیں، لیکن ان میں تیل، نمک اور چینی بہت زیادہ ہوتی ہے۔

ارون یہ اسٹیکس روزانہ کھاتا ہے۔ ایک دن، ارون نے اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے بہت تھکن اور سستی محسوس کی، اور اس کے پیٹ میں درد ہوا۔ ڈاکٹر نے اسے بتایا کہ زیادہ مقدار میں کھانے سے جنک فوڈ غیر صحت بخش ہے۔ لہذا، ہم سب کو صحت بخش اور گھر کا بنا ہوا کھانا کھانا چاہیے۔



کلیدی الفاظ

غذا، دوپہر کا کھانا، سبز خور، گوشت خور، پکا ہوا کھانا، فضلہ، اناج، پلاسٹک، جنک فوڈ۔

ہم نے کیا سیکھا



- مل کر کھانا ہمیں خوش کرتا ہے۔
- دوپہر کا کھانا ہر بچے کا حق ہے۔
- ہمیں توانائی، نشوونما اور صحت کے لیے غذائی اجزاء سے بھرپور غذا کھانے کی ضرورت ہے۔
- کھانا اور پانی ضائع کرنا غلط بات ہے۔
- بغیر گرائے کھانا کھانا ایک اچھی عادت ہے۔
- ہمارے کھانے کے ہر نوالے کے پیچھے لاکھوں کسانوں اور مزدوروں کی سخت محنت ہوتی ہے۔

اپنے اکتساب کو بہتر بنائیں



- 1۔ درج ذیل میں سے کون سی صحت مند عادت ہے؟
 - الف) ٹی وی دیکھتے ہوئے کھانا
 - ب) ناشتہ نہ کرنا
 - ج) کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا
 - د) روزانہ جنک فوڈ کھانا
- 2۔ کھانے کو ڈھانپ کر اور محفوظ کیوں رکھنا چاہیے؟
- 3۔ ہمیں بہت زیادہ جنک فوڈ کیوں نہیں کھانا چاہیے؟

4- ایک اسکول پلاسٹک کی پلیٹوں کے بجائے اسٹیل کی پلیٹیں استعمال کرتا ہے۔ یہ ایک اچھی مشق ہے کیونکہ: ()

(الف) پلاسٹک رنگین نظر آتا ہے (ب) پلاسٹک ہلکا ہوتا ہے

(ج) اسٹیل کو دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے اور فضلہ کم ہوتا ہے (د) اسٹیل سستا ہے

5- ہمیں کسانوں اور غذا فراہم کرنے والوں کا شکریہ کیوں ادا کرنا چاہیے؟

6- ریا کے پاس اپنے لٹچ باکس کے لیے پھل اور چپس کے درمیان انتخاب ہے۔ صحت مندرہنے کے لیے اسے کیا منتخب کرنا چاہیے؟

(الف) چپس (ب) چاکلیٹ ()

(ج) پھل (د) کولڈ ڈرنک

7- آپ کچن میں کھانا غیر محفوظ (کھلا) دیکھتے ہیں۔ آپ کو کیا کرنا چاہیے؟ اپنے جواب کی وضاحت کریں۔



8- آپ کا اسکول دوپہر کے کھانے میں چاول، دال اور سبزیاں دیتا ہے۔ یہ آپ کو متحرک رہنے میں کیسے مدد دیتا ہے؟

9- کھانا لے جانے کے لیے پلاسٹک کے تھیلے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ ہماری صحت اور ماحول کو کیسے نقصان پہنچا سکتے ہیں؟

10- کیا آپ اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ راگی جاوا (Ragi Java) صحت کے لیے اچھا ہے؟ وجوہات بتائیں۔

11- کیا تقریبات میں پلاسٹک کی پلیٹیں استعمال کرنا اچھا ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

12- کوئی بھی تین اشیاء استعمال کر کے ایک ہیلتھ لٹچ باکس پلان تیار کریں۔



آبی ذرائع

باب
6



اقتصادی نتائج :

- طلبہ اس قابل بنیں گے :
- پانی کے مختلف ذرائع کی وضاحت کر سکیں گے۔ (CG-4)
- جان سکیں گے کہ مقامی وسائل سے پانی کیسے فراہم کیا جاتا ہے۔ (CG-4)
- تبخیر اور تکثیف کے عمل کو سمجھ سکیں گے۔ (CG-4)
- پانی کی صفائی کو برقرار رکھنے کے طریقوں کی وضاحت کر سکیں گے۔ (CG-3)
- وضاحت کر سکیں کہ ہماری روزمرہ کی زندگی میں پانی کیوں ضروری ہے۔ (CG-4)
- بارش کے پانی کے سفر کی تعریف کر سکیں گے۔ (CG-2)

نیچے دی گئی تصویر پر بحث کریں :

- آپ نے اس تصویر میں کیا مشاہدہ کیا۔
- پانی کہاں سے آرہا ہے؟
- ہماری زندگی کے لیے پانی کیوں ضروری ہے؟



پانی تمام جانداروں کے لیے ضروری ہے۔ پانی کے بغیر ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔ ہم پانی پینے، نہانے، کھانا پکانے اور کپڑے دھونے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ پانی زراعت، صنعتی ضروریات، آبی زراعت (مچھلی پالنے)، گھروں اور عمارتوں کی تعمیر کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

سوچیے اور گفتگو کیجیے

- ہمیں پانی کیسے ملتا ہے؟
- پانی کا اہم ذریعہ کیا ہے؟



ہمیں بارشوں سے پانی ملتا ہے۔ بارش کا پانی ندیوں سے دریاؤں میں بہتا ہے۔ بارش کا کچھ پانی گڑھوں، تالابوں اور جھیلوں میں جمع ہو جاتا ہے۔ بارش پانی کا اہم ذریعہ ہے۔ پانی کے دیگر ذرائع سمندر، دریا، نہریں، جھیلیں، تالاب اور کنوئیں ہیں۔

نظم:

بارش، بارش، دوبارہ آؤ
موتی جیسی بوندیں لاؤ
ہر شہر کی گلیوں میں گرتی ہیں
گاؤں کے کھیتوں میں گرتی ہیں
دنیا بھر کی خوشیاں لاتی ہیں
ہر طرف پانی ہی پانی لاتی ہیں



مشغلہ:

کیا آپ کے گاؤں یا شہر کے قریب کوئی ندی، دریا، تالاب یا جھیل ہے؟ اس کا نام اور اس کے بارے میں کچھ معلومات اکٹھا کریں۔

سوچیے اور گفتگو کیجیے

- پانی کے مختلف ذرائع کیا ہیں؟
- آپ اپنے گاؤں / شہر میں پانی کے کون سے ذرائع دیکھتے ہیں؟



ہمارے دیہاتوں میں پانی کے ذرائع:

زیادہ تر دیہاتوں میں پانی کے وسائل کے طور پر تالاب اور بورویل ہوتے ہیں۔ یہ پانی بنیادی طور پر زراعت، پینے اور دیگر ضروریات کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

بارش کے موسم میں بارش کا پانی تالابوں میں جمع اور ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ یہ تالاب زمین کے بڑے رقبے کی آبپاشی میں مدد کرتے ہیں۔

نیچے دکھائے گئے پانی کے ذرائع کی شناخت کریں اور ان کے نام لکھیں۔

مشغلہ :



گاؤں کے تالابوں کی وجہ سے زمینی پانی کی سطح بلند ہو جاتی ہے۔ اس سے کنوؤں اور بورویل میں پانی کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ کسان ان بورویلوں کا پانی اپنے کھیتوں کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ دریا کا پانی منبع سے نہروں کے ذریعے مختلف مقامات تک جاتا ہے۔ کچھ دیہات پانی کے لیے نہروں پر منحصر ہیں۔ آج کل، لوگ گھریلو استعمال اور زرعی ضروریات کے لیے بورویل کھودتے ہیں۔

آئیے ہم کریں



اپنے دادا دادی یا بڑوں سے اپنے گاؤں کے قریب تالاب یا نہر کے بارے میں معلومات جمع کریں۔

کیا آپ جانتے ہیں



کچھ تالاب نہروں کی مدد سے دوسرے تالابوں سے جڑے ہوتے ہیں۔ بارش کے موسم میں پانی ایک تالاب سے دوسرے تالاب میں بہتا ہے۔ ایسے تالاب ضلع شری ستیاسائی کے بکل پنٹم اور دھرمام میں پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح دریا کے پانی سے تالاب بھرنے کے لیے نہریں کھودی جاتی ہیں۔



پرکاشم ضلع کا کبیم تالاب (Cumbum Cheruvu) قدیم ترین انسان ساختہ تالاب ہے۔ یہ ایشیا کا دوسرا بڑا آبپاشی کا تالاب ہے۔ اسے شری کرشنا دیورایا کی اہلیہ ورا دھراج اماں نے بنوایا تھا۔ انہیں رچی دیوی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ 7 کلو میٹر لمبا اور 3.5 کلو میٹر چوڑا ہے۔

آئیے ہم کریں



پرندوں کا غسل خانہ

پرندوں کا غسل خانہ بنائیے۔ گرمی کے مہینوں میں پرندوں کو پانی پیش کریں۔



4۔ اسے اپنے گھر کے باہر رکھیں۔



3۔ تازہ پانی ڈالیں۔



2۔ اس میں کچھ پتھر رکھیں۔



1۔ ایک چوڑا برتن لیں۔

پانی کی آلودگی :

نیچے دی گئی تصویر کا مشاہدہ کریں اور بحث کریں کہ یہاں کیا ہو رہا ہے؟



دیہاتی اپنے مویشی، کپڑے، گاڑیاں وغیرہ گاؤں کے تالابوں میں دھوتے ہیں۔ کچھ لوگ تالاب میں گھریلو کچرا پھینکتے ہیں۔ یہ تمام سرگرمیاں پانی کی آلودگی کا باعث بنتی ہیں۔

سوچے اور گفتگو کیجیے

- تالاب کے پانی کی آلودگی کا ذمہ دار کون ہے؟
- یہ لوگوں کو کیسے متاثر کرتا ہے؟
- تالابوں میں پانی کی آلودگی روکنے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟



بغیر صفائی کے پانی میں نقصان دہ جراثیم ہوتے ہیں۔ اگر یہ پانی براہ راست پیا جائے تو یہ بیماریوں کا باعث بنتا ہے جیسے ٹائیفائیڈ، ہیضہ، یرقان اور اسہال۔ صحت مندرہنے کے لیے لوگوں کو پینے کے صاف پانی کی ضرورت ہے۔ پینے سے پہلے پانی کو ابالنا بہتر ہے۔

سوچے اور گفتگو کیجیے

• لوگوں کو پینے کا صاف پانی کیسے حاصل ہوتا ہے؟



خالص / محفوظ پینے کا پانی :

دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کی ذمہ دار گرام پഞ്چایت ہے۔ اس مقصد کے لیے اوور ہیڈ ٹینک بنائے جاتے ہیں۔ خالص اور محفوظ پانی پائپ لائنوں کے ذریعے گھروں تک پہنچایا جاتا ہے۔



تالاب کے پانی کی تھلیسی مراحل درج ذیل ہیں۔

1. تہہ نشینی (Sedimentation): تالاب یا دریا سے پانی ایک بڑے ٹینک میں پمپ کیا جاتا ہے جسے تہہ نشینی ٹینک کہتے ہیں۔ یہاں ریت کے ذرات نیچے بیٹھ جاتے ہیں اور کچرا نکال دیا جاتا ہے۔
2. تفطیر (Filtration): پھر پانی تفطیری ٹینک میں بھیجا جاتا ہے جہاں مٹی کے باریک ذرات نکالے جاتے ہیں۔
3. کلوری نیشن (Chlorination): خالص شدہ پانی کلوری نیشن ٹینک میں بھیجا جاتا ہے۔ پانی میں موجود جراثیم کو مارنے کے لیے اس میں کلورین ڈالی جاتی ہے۔
4. ذخیرہ اندوزی: کلورین شدہ صاف پانی کو ایک بڑے اوور ہیڈ ٹینک میں پمپ کیا جاتا ہے۔
5. فراہمی: اوور ہیڈ ٹینک سے پانی پائپوں کے ذریعے ہمارے گھروں تک پہنچایا جاتا ہے۔

مشغلہ : پانی کی تھلیسی پلانٹ کا فلو چارٹ بنائیے۔

کیا آپ جانتے ہیں



پانی زندگی ہے۔ پانی کے ذرائع کی حفاظت کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔



تالاب کا دکھ :

گاؤں کا تالاب کئی وجوہات کی بنا پر خشک ہو گیا ہے۔ اس کی اصل وجہ کم بارش ہے، لیکن انسان کا لالچ بھی اس کی ایک بڑی وجہ ہے۔

سوچے اور گفتگو کیجیے



- انسان کا لالچ تالاب خشک ہونے کا سبب کیسے بنتا ہے؟
- تالاب خشک ہونے پر دیہاتیوں کو کن مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

مشغلہ :

تالاب میں آبی پودے (Gurrapudekka) اور لہجی آتی ہے۔ یہ پودے پانی کے بہاؤ کو روکتے ہیں اور تالاب کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو کم کرتے ہیں۔ اپنے تالابوں کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ حکومت نے تالابوں کی دیکھ بھال کے لیے کسانوں کی ایک ٹیم "واٹر یوزر سوسائٹی" بنائی ہے۔

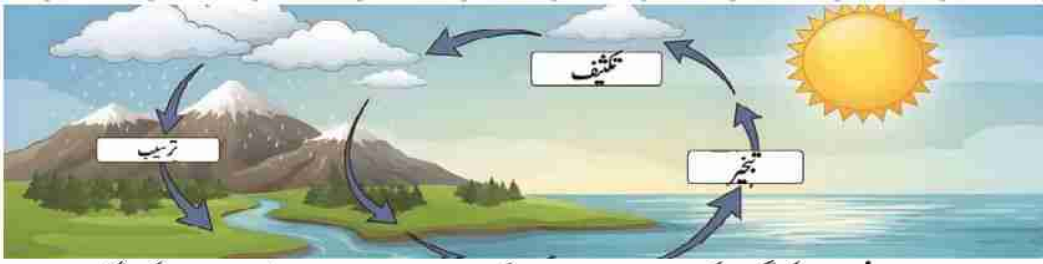


بارش کی بوند کا سفر:

مشغلہ :

پانی بخارات میں کیسے تبدیل ہوتا ہے؟ سورج کی روشنی میں ایک پانی کا کپ رکھیے۔ تین دنوں کے دوران پانی کی سطح میں ہونے والی تبدیلیاں چیک کریں۔ آپ کیا مشاہدہ کرتے ہیں؟ کیوں؟

آبی دور :



عام طور پر، تالابوں، دریاؤں اور سمندروں کا پانی سورج کی گرمی کی وجہ سے بخارات بن کر ہوا میں اڑ جاتا ہے۔ یہ آبی بخارات کی شکل میں اوپر جاتا ہے اور بادل بناتا ہے۔ پانی کا آبی بخارات میں تبدیل ہونے کا عمل تبخیر (Evaporation) کہلاتا ہے۔ جب بادل ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، تو آبی بخارات ننھی بوندوں میں بدل جاتے ہیں۔ اسے تکثیف (Condensation) کہا جاتا ہے۔ جب یہ پانی کی بوندیں آپس میں مل کر بھاری ہو جاتی ہیں، تو وہ بادلوں سے بارش کی صورت میں گر جاتی ہیں۔

پانی کی خصوصیت :

پانی کا جادو



ہم لیموں پانی، لسی وغیرہ پینا پسند کرتے ہیں۔ ہم ایسے مشروبات بنانے کے لیے نمک یا چینی ڈالتے ہیں۔ وہ پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ پانی میں مادوں کو حل کرنے کی خاصیت ہوتی ہے۔

چھ گلاس لیں اور انہیں پانی سے بھر لیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام گلاسوں میں پانی کی مقدار برابر ہو۔ اب پانی میں درج ذیل چیزیں ڈالیں۔ اسے چمچ سے ہلائیں۔ اپنی مشاہدات کو جدول میں (3) کا نشان لگا کر لکھیں۔

اشیاء	پانی میں حل ہو گئے	پانی میں حل نہیں ہو گئے	رنگ میں تبدیلی
شکر			
نمک			
دودھ			
آنا			
دال			
تیل			

پانی کا اپنا کوئی ذائقہ نہیں ہوتا۔ مٹی میں موجود کچھ مادے پانی میں حل ہو جاتے ہیں، جو پانی کو ذائقہ دیتے ہیں۔



تالاب، زیر زمین پانی، آبپاشی، آلودگی، چھاننا، فضلہ، تبخیر، تکثیف، آبی دور، کلوری نیشن، تہہ نشینی، پلچنگ پاؤڈر، صفائی۔

ہم نے کیا سیکھا



- ہر گاؤں کے تالاب کی ایک تاریخ ہوتی ہے۔
- انسانی سرگرمیاں تالابوں کو آلودہ کر رہی ہیں۔
- تالابوں کی حفاظت کرنا ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔
- ہمارے گھروں میں پینے کا محفوظ پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔
- تبخیر، تکثیف اور بارش بننے کے مسلسل عمل کو آبی دور کہا جاتا ہے۔

اپنے اکتساب کو فروغ دیں



- 1۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا پانی کا قدرتی ذریعہ ہے؟
 (الف) تل (ب) دریا
 (ج) پانی کا ٹینکر (د) پانی کی بوتل
- 2۔ بارش کا پانی جو زمین کے نیچے جمع ہوتا ہے اسے کہتے ہیں:
 (الف) سمندر کا پانی (ب) زیر زمین پانی
 (ج) گند پانی (د) پینے کا پانی
- 3۔ عمل تبخیر کیا ہے؟
- 4۔ اپنی روزمرہ کی زندگی میں پانی کے استعمالات لکھیں۔
- 5۔ بارش پانی کا ایک اہم ذریعہ کیوں ہے؟
- 6۔ ہمیں پینے سے پہلے پانی کو کیوں ابالنا یا چھاننا (فلٹر کرنا) چاہیے؟

